

Vol I  
No 29



Wednesday,  
8th April, 1953

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	2183-2188
Unstarred Questions and Answers	2184-2188
Consideration of the Report on the Committee of Privileges in the Ram Rao Aungmyer's Case.	2188-2190
L. A. Bill No I of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	2199-2210

*Price Eight Annas*



# HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 8th April 1963

The House met at 10.15 Minutes Past the Hour of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

## Starred Questions and Answers

Mr Deputy Speaker: Let us take up questions

### Honorary Personal Assistant

\*468 (688) *Shri Ch Venkateswara Rao (Kamalnagar)*  
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Mahuraj Karan has been appointed as an honorary Personal Assistant to the Chief Minister?

(b) Whether it is also a fact that Shri Mahuraj Karan is paid a nominal salary of Rs 1 per month which he would refund to the Government?

جواب میں (سری رام کس راؤ) نے سوال کے جواب میں (جے) کا جواب دیا ہے

(ج) کا جواب ہے کہ ہاں اور نو سالہ (Nominal salary) کا جواب ہے کہ ہاں

سری رام کس راؤ نے ایک نو روپے کی تنخواہ دی ہے کہ (Head of the Accounts) کے ذریعہ

سری رام کس راؤ نے ایک نو روپے کی تنخواہ دی ہے کہ

سری رام کس راؤ نے ایک نو روپے کی تنخواہ دی ہے کہ (Reject) کے ذریعہ

سری رام کس راؤ نے ایک نو روپے کی تنخواہ دی ہے کہ

شری رنگ راڈ دسمک (گٹاکور) ی سپارہ کن کے کوا کے م  
( Qualification ) کا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ و گاموٹ ی اور دو بے گاموٹس کی طاح و  
بھی ا بڑی اردو وعر لکھا ا اہی طاح جاسے ہی جھے اسورس ی  
( Sportsman ) ہے

شری رنگ راڈ دسمک گر کوئی اور سپر کلاس ام لے ا مل ماسٹر  
کی مہری س کے لیے نا دومرے سپروں کی مکر مری س کے بے درجو ماسٹر  
نو کوا درجوا ب جکوب سطور کر لگی ؟

شری بی رام کس راڈ لاکھوت کے لیے یہ لاری ہے کہ ہر درجوا ب گرا  
کی درجوا ب سطور کرے ؟ جس ٹی کو سوٹ بل ( Sutable ) سچھا  
جانا ہوا کو اری ( Honorary ) حداب جانی ہے گورنٹ  
آف انڈیا کی موم مہری ہے اس قسم کے قواعد جاری ہوئے ہیں ساند آرمل سپرس  
آف دی جاون اس ہے واض جی ہیں جلیوسا کے ہر اسب میں گورنٹ آف انڈیا کے  
احکام کی رو سے اس م کے ا ی سپس رلوگوں کو بلا کسی جوا کام  
کرے کی اجازت دجانی ہے اک رو ب کی جونا ل ( Nominal ) جوا جانی ہو  
ڈب ڈب آف پلک روس رولس ( Conduct of Public Service Rules )  
کے مہر دجانی ہے رارداری اور دھیری جروں کے ن سٹ کچھ نہ کچھ جوا  
دی ہری ہے جوا و اسٹل ہی دون نہ ہ اس سلسلہ ی روس وجود ہی اون کے  
جس ا ب ہر نا کچھ

شری بی ایچ ویکٹ رام راڈ کنا ب جج ہے کہو جلا نا کے ایک  
ڈے جاکر ار اسب ار کے ہے ؟

شری بی رام کس راڈ ا ایک مہر سلی موال ہے کسی کو جاکر دار کا  
لڑکا ہوئے کی ا بڑ لوائی فانی ( Disqualify ) جہن کہا  
جاسکا ا لوگ رب العالداں اور سورون اسجس ہوئے ہیں اون کو اکرو  
( Encourago ) کرا گورنٹ ا ب جلا م سچھی ہے

سری کے ایل برہما راڈ ( ناٹو عام ) امونے وڈ اس وٹ کے بے  
درجوا ب دی بھی ا گومب لے اون کو بلا ؟

شری بی رام کس راڈ امونے درجوا ب ی بھی کہ ی آ بڑی حدب  
کرا جاسا ہوں اون کو بڑ کر لنگا

سری کے ایل برہما راڈ اور کسی درجوا ب یں ہوئی ہے ؟

شری بی رام کس راڈ - ۲ و ٹو دو سب سے ہی ہوں ہیں  
ایک ہی سب سے ہی ہے اب جو ٹراو ہو وہ جو  
سب سے ہی ہے سب سے ہی ہے سب سے ہی ہے

شری کے ال سے ہوا راڈ نہ سب سے سب سے ہی ہے  
نہ سے ہی ہے وی عاز نہ ہی

شری بی رام کس راڈ ان کی ٹو سب سے ہی ہے

شری سید حسن (حیدر آباد سے) ان کو وجود ہے مرصا سے نہ ہی  
یا یا یا سے لے لے لے لے لے لے لے

شری بی رام کس راڈ الکل صاف ہے ابھی سے ہی  
ب - ا ی (Honorary) طور پر ہونا آگے سے ہی  
ہم سے ہوں اس وقت تک و سے ہی ہے ل ا سے ہی ہے نام نہ  
رہی ہے نہ ہی اوکے سے ہی رہی ہے

شری ام شہا (- پور) ہم مرصا سے اور لے لے لے لے

شری بی رام کس راڈ انک ہوا سب سے ہی ہے انک پر ہی سب سے ہی  
انک آ رہی ہے لے

شری کے وی رام راڈ (حیدر آباد) جلیے کس عہدہ پر آ رہے ہیں ؟

شری بی رام کس راڈ جلیے لے لے لے لے لے لے

شری سید حسن لیا دہی گریڈ ملازم سے ہی ہے رنک سے ہی ہے ؟  
کے سلسلہ میں لیا دہی پلک سے ہی ہے لے لے لے لے لے لے

شری بی رام کس راڈ اگر و حاضری ہو آئی سے ہی ہے یا اوکے سے ہی ہے  
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے  
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

شری جے آری راڈ (سرسہ عام) لے لے لے لے لے لے لے لے لے  
کہا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے  
ہیں حاضری

شری سید حسن سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے  
طرح سب سے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

شری بی رام کس راڈ پر جس دن میں کے (Trivial) اور  
 وکیل کے (Personal Questions) کے جواب  
 کے وہ جواب دے سکیں اور وہ اس جواب دہ ہوں

شری بی ایچ وینکٹ رام راڈ کا آرڈر آف مہر خانیہ میں کہ  
 ایڈیٹر و صاحب میں ہے اور کہہ چکی ہے کہ گورنر ای  
 نہیں ہوئے بلکہ اصل کے لئے اس طرح آپ کے مراد خدایہ اصل کر رہے ہیں؟

شری بی رام کس راڈ کے لئے یہ جواب دے رہے ہیں (Mischievous  
 insinuation)

شری بی ایچ وینکٹ رام راڈ کے لئے یہ جواب دے رہے ہیں (Mischievous  
 insinuation)

*Mr Deputy Speaker* No more discussion please

شری بی رام کس راڈ بالکل صحیح اس وقت اخبارات اور دوسرے لوگوں  
 کی جانب سے جاری ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راڈ اخبارات کے مسخوں اور دوسرے لوگوں  
 کی جانب سے جاری ہے (Editorials) (بلا سکا ہوں)

*Mr Deputy Speaker* Now Let us proceed further

### *Tenants of Shadnagar*

\*484 (884) *Shri Ch Venkateswara Rao* Will the hon  
 Chief Minister be pleased to state

(a) Whether he has received any memorandum from  
 the tenants of Shadnagar?

(b) If so, what are their demands?

شری بی رام کس راڈ کے لئے جواب دے رہے ہیں  
 (ی) کا جواب ہے یہ سوال دیا گیا ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راڈ کا آرڈر آف مہر خانیہ میں کہ  
 میں کوئی ممبر (Memorandum) وصول نہیں ہوا ؟

شری بی رام کس راڈ وصول نہیں ہوا

*Remission of Land Revenue*

485 (685) *Shri Ch. Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of relief granted to agriculturists in the form of remission and suspension of land revenue in the State with special reference to Karimnagar district during 1952?

(b) The reasons for sanctioning such relief?

سری بی رام کس راڈ (Land Revenue) اور (Remission) اور (Suspension) کے لیے (۶ ۶ ۹۲) روپے (۲ ۳ ۲) روپے کے لیے (۲۲) روپے کے لیے (۲۲) روپے کے لیے

یہ سب اور سب کا حوالہ (Relief) کا ہے جس کی وجہ سے مال کے لیے (Famine) کے لیے اور (Ex Pangaah Villages) کے لیے (High Rates) کے لیے (Scarcity Conditions) کے لیے (۲۲) روپے کے لیے

سری ریگ راڈ دسکھ جان آزاد سب کا اور سب کا ہے؟

سری بی رام کس راڈ جان آباد سب کے لیے (۶ ۶ ۹۲) روپے کے لیے

سری داسی شکر راڈ (مال آزاد) عادل آباد سب کا ہے؟

سری بی رام کس راڈ عادل آباد سب کے لیے (۲ ۳۲۹) روپے کے لیے

سری جی رام رڈی (ساہو) ملنے کے لیے اور سب کے لیے؟

سری بی رام کس راڈ آرمل سرنو اگر وہ سب کے لیے (۲ ۳۲۹) روپے کے لیے (۶ ۶ ۹۲) روپے کے لیے (۲۲) روپے کے لیے

### Residents of Enclave Villages

466 (646) *Shri Ratanlal Khatke* (1st) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether there is any agreement between the Governments of Bombay and Hyderabad for providing certain concessions to the residents of the village transferred from Bombay to this State?

(b) If so what are those exceptions and for how long are they provided?

(c) Whether the Central Government moved the State Government to redress the grievances of the incidents of the village enclaves with regard to Revenue, Customs, Police and Education? and

(d) If so what steps have been taken in that direction?

۱۔ سرکاری رام کس داڑ ۲۔ حوی سے ۳۔ ع گوور حمل ف نڈا او  
 ۴۔ دیا کے ح رکھ کے درساں یک گروہ ( Agreement ) ہو  
 ۵۔ جس کی وجہ و تکلیف ( Endaves ) کسی سب سے بھی ہیں  
 ۶۔ ب دہاد کوٹر ہو ( Transfer ) کہے گئے

ی ر ہا گوسٹ ( Agreement ) کسر رڈری گوب آف دنا  
( Extraordinary Gazette of India ) میں (ع) موبہ ۸ سی  
۹ ع ی مانع ہوئے ہیں آرل سر کی موبہ میں گوب کی طرف منسل  
کری جائے۔ خود دوسرے کس میں ( Concessions ) دے گئے ہیں  
سب د ل ہیں

( Free grazing rights ) مری گریزگ ریش

۲. معاویہ لوہے، ویدر کی سہولتی

( Postal facilities ) ۴ پوسٹل فہ سہجہ

( Educational facilities )

سازمان بهداشت و درمان (Medical and Veterinary facilities)

۶. سرخارم جو و آئے کھرا ( Extra ) لا جانا دھا اس سے ان ولجر

(Villages) نوہسی کا گامے ملے کہ وہاں ہے ہے ہاں آئے رہا

ہونا تھا سارا کو بالسی (Abolish) کہا گیا

۵۴

ڈی، یہ سہ لہذا ہی ہونا



سید سلطان کوٹوالا (پارٹیاں) سید مہتاب علی صاحبی دیکھ  
 اچھے ہوا یا نہیں کر دیکھ رہا ہے

سرکاری زمینوں کے بارے میں کیا ہے

سید سلطان کوٹوالا - سید مہتاب علی صاحبی دیکھ (Local Council) کو ملنے والے زمینوں کے بارے میں کیا ہے کیا یہ زمینیں کھیتی باڑی کے لیے ہیں یا نہیں؟

سرکاری زمینوں کے بارے میں سید مہتاب علی صاحبی دیکھ (Land Revenue) کی حد تک سید سلطان کوٹوالا کو پتہ ہے

### Salar Jung Estate

\*467 (673) Shri J Anand Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Estate of the late Salar Jung is administered by a Committee appointed by the Government?

(b) If so what are the names of the Members and the Chairman of the said Committee?

(c) What remuneration or facilities are given to the Chairman and the Members of the said Committee?

سرکاری زمینوں کے بارے میں

سید مہتاب علی صاحبی دیکھ (Board of Revenue) کے بارے میں (Chairman)

سید سلطان کوٹوالا کو پتہ ہے

سید مہتاب علی صاحبی دیکھ

سید سلطان کوٹوالا کو پتہ ہے

سید مہتاب علی صاحبی دیکھ

سید مہتاب علی صاحبی دیکھ (facilities) کے بارے میں کیا ہے کیا یہ زمینیں کھیتی باڑی کے لیے ہیں یا نہیں؟

سید مہتاب علی صاحبی دیکھ (Salar Jung Estate) کے بارے میں کیا ہے کیا یہ زمینیں کھیتی باڑی کے لیے ہیں یا نہیں؟

شری بی رام کس راڈ حاکم اسٹریٹ (Integrate) ہوئے  
 اپنے بعد اسٹریٹ مالارحک لوی الگ کر رہا اس واسطے کے جو موٹوں و  
 قواعد نافذ ہیں وہی اسٹریٹ مالارحک سے ہی متعلق ہیں

شری سید حسن مگر ایسا نہیں ہے تو کیا سب مالارحک میں اس پر سب  
 کے احکام و قواعد ہی پر عمل کیا جاتا ہے ؟

شری بی رام کس راڈ سٹ مالارحک کی کوئی جگہ گورنمنٹ اور یہ کوئی  
 الگ علاقہ مالارحک اسٹریٹ کے لیے جو کسی نام کی گئی ہے وہ کس شخص کی جانب  
 کے انتظام کے لیے ہوئی گئی ہے

شری رنگ راڈ ڈسٹرکٹ کی کسی بھی طرف کے لیے رکھی گئی ہے

شری بی رام کس راڈ وہاں فیصلہ جیسٹریٹ میں کسی کی طرف میں توسیع  
 کی ہے

شری رنگ راڈ ڈسٹرکٹ کی کسی کسی طرف سے کام کر رہی ہے ؟

شری بی رام کس راڈ دو سال سے کام کر رہی ہے

شری سید حسن حیران دی روڈ پر اسٹریٹ مالارحک کی جو کارڈنگ  
 کے بارے میں سوال کیا گیا تھا تو آنرل جج سرے جواب دیا کہ

There is no such rule in the State

تو میں یہ پوچھا چاہا ہوں کہ کیا حد آباد اسٹریٹ میں عہدہ داران کے متعلق  
 کے کوئی قواعد بنائے ہیں ؟ اگر نہیں تو یہ بھی یہ کہوں ہیں لاگو کیے جاتے؟

شری بی رام کس راڈ اسٹریٹ مالارحک کی ایک گاڑی حیران دی روڈ  
 پر لڑکوں کے لیے دی گئی ہے نہ وہ اس کی احاطہ کسی کے میں ہیں

اسٹریٹ کی گاڑی وہ اصلاح کے دورے پر جاتیں یا جاتیں کہیں آفسل (Official)  
 یا نا نا آف ل (Non Official) کام پر جاتیں سمائل کر سکتے ہیں اس  
 بار کو ان کے اسمال کی طرف سے دیا گیا ہے البتہ پھول کے خارج میں جو درست  
 کرتے ہیں

شری سید حسن کیا وہ گورنمنٹ پولیس کے تحت ہی آئے شامل ہیں کیلئے ؟

شری بی رام کس راڈ حوی ہے انکو قواعد کی رو سے ملتا ہے اسی میں  
 سے پھول کے معارفہ کرتے ہیں

شری سید حسن دہہ (۳۸) میں م کے لحاظ سے کیا یہ سڑکی ہیں کہ  
 جب کسی ملازم کو کوئی سواری مرکزی حرج سے مہیا کر دے اور وہ اس سے متعلق

نواں راج کے مرتبے و سولہ لکھ پڑھو ہو سکا چھ ماہ  
تور سے لیا جا چکا ہو فرسودگی و عشر کی بنا پر ہوگا

سری بی رام کس راڈ پر ماری نالی جو آئرل میں لکھو لکھو ڈر نکالے  
میں اسی کو معلوم ہے چھ لکھ ماری نالیوں کا علم نہیں ہے نہ فرسودگی کی  
بنا بنا مراد ہے اس آئی اے لیا جائے ہے چھ لکھ ماری نالیوں میں  
روئے موند حوا میں لیا ہے و لیے ہوئے

سری کے اہل برصہ راڈ لیا ڈر کے علاوہ اس میں کوئی کاراوس نہیں لیا جاتا ہے  
سری بی رام کس راڈ لکھ کاراوس میں لیا جاتا

سری سید حسن لارہنگ کے عری جانب سے لکھ رجا س اہل گوار  
لے لیے ن ہوئے نہیں میں لکھ موند میں کی گئی جہاں تک آ ایک ایک عرب  
سار ہوئے رہا آری میں ایک لکھ اند میں کی گئی و مرگے ہو ایک دن  
کے لیے سے دیے سے بھی انکار لیا گیا لکھ واقعہ صحیح میں ہے

سری بی رام کس راڈ جو نہیں ملو کی گئی ہے و مالارہنگ کی حاداد کے  
اعظام کے لیے ملو کی گئی ہے اس کا یہ کام میں ہے کہ وہ مالارہنگ کے اہل  
پرویس کرے گواروں کی قسم اور اس کی ادائیگی دہ داری اس کسی پر نہیں ہے  
وہ ایک انعامی کسی ہے اس کا کام نہ ہے کہ اسٹیک کی حاداد معلوم کا اعظام کرے

سری سید حسن کہا آئرل چپ میں اس سے واجب میں کہ اس کسی کے  
ارکان ناماعہ آٹھ ہوم (At home) لکھ میں حاداد میں ڈیلو ڈی  
میں اس پر اس میں کیا اور کہا کہ اس کا بل (Bill) بھیجا جائے ؟

سری بی رام کس راڈ آئرل میں میں ڈیلو ڈی لے اس کا کہا ہے تو  
اس کے بارے میں اور سے درجابہ لیا جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ آئرل میں اس میں  
میں ماریوں کی لکھ میں رہے میں اس میں اس میں معلوم ہوں میں

Trivial Questions کا جواب (Trivial Questions) پڑھ کر لکھتے ہیں ؟

(Laughter from the Opposition)

### Government Cars

\*468 (677) *Shri A. Ramachandra Reddy (Ramayanpet)*  
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the Ministers used Government cars in connection with their tour during by election in Alampur and Gadwal?

(b) Whether it is true that the Revenue and Police Officers accompanied the Ministers during the above tours?

(c) If so how much expenditure was incurred towards T. A. of the above Officers?

سری فی رام کھن راڈ - با حواب ہے ہیں

ی با حواب ہے ہیں

ی اول ہا ہیں ہونا

سری ایسے رام چند راڈ کی کا ہاں لکھی کے رہائے میں بریل مسٹر سری  
نے عالم بورگڈوال میں آکر رہ رہی ہیں؟ کہ آکر بریل مسٹر سری ہنک دیوے د  
میں آکر رہ رہی ہیں؟ وہاں جسے آئے بھی ہوگا برکاری کار سہاں میں کی گئی؟

سری فی رام کھن راڈ آرمیل مسٹر مار ونوسوفا میں بد کس  
ی ریکارڈی عام بورگڈوال میں ہے گئے ہیں یہ ایک لالہ و  
(Unofficial tour) تھا ابوں کے گورنمنٹ ڈار اسماعیل میں کی لوکل کامی  
نمی کے لیے جو ڈار سہا کی بھی سکو جوں نے وہاں نام کے عرصہ میں سہا  
ڈار آرمیل مسٹر فارسیلا ایڈ ہلانگ بھی رہے عالم بورگڈوال کے لیے  
و راج تو رہی ہیں سے واس ہوئے ابوں نے وہاں آئے عام کے رہائے میں  
بریبوب ڈار سہا کی ہے دھیرے کوئی آرمیل مسٹر عالم وڈ گول میں گئے

جہاں تک لکھی حوی کا تعلق ہے سکا حواب ہے کہ لکھی  
اداسر ڈار میں سری ریکارڈی کے باہر کوئی ولس مسٹر میں گئے ہیں  
نکے رسل سکرری ہ بھی کھڑے اونکے دوسرے کے تعلق سے جلی میں راج  
دی ہیں نہ بہ سر صاحب لالہ (Unofficial) (دوسرے میں  
کوئی آررمنجمنٹ (Arrangement) کا جائے سگ ارمیں کرنے وہ  
وایس کے الطام کا جہاں تک تعلق ہے و ہونگا ہے کیونکہ و میں لا ڈار کو  
مشی (Mantain) کرنے کے لیے جہاں کہیں مسکن (Meetings)  
ہوئی ہیں اس کے الطام کا تعلق ہے اس طرح جہاں میں معمول اطا ہے گ  
ہونگے

جہاں تک سکرری سکرری مسٹر سکرری سکرری کا تعلق ہے جہاں کے لکھی  
نال لکھی مسکن کو ارمیں (Address) میں کیا

سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری  
سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری سکرری

شرعی دام کس داڑی سسر اس پر مبن سرکاری کے عیب ہوئے پر جانے  
 میں نیکے پاس رجو میں آن میں مطالبات ہوئے میں سکا میں آن میں انکی  
 معاف رو مطالبات کی تکمیل نیکے فرا میں داخل ہے و ایسے فرا میں کی تکمیل  
 کے کے وے کرے میں بعد ایک درخواست وہاں سے بھی آن نہیں کہ ہمارے  
 قانون کی کھر حل کیے میں اسلئے وہاں کیے اور جو لوگ ما ہوئے بھی اسکو  
 پور وعر مہم شاگیا

شرعی آرٹھ کمالادوی (امر) ایک قانون میں کھر جانے پر ہو وے کون میں  
 کے قانون ایسے کیے ؟ میں قانون میں کھر جانے پر وہاں وں دوحا ہے  
 دو سے قانون میں ی ایکس کے کے سے کی کا ضرورت بھی

شرعی دام کس داڑی بہہ ہا بہہ مہم کرنے کے لیے کیے ہیں

شرعی آرٹھ کمالادوی خارج کے ہے میں سسر میں نہیں نہیں دوزے ہو  
 کیے ہیں ؟

شرعی دام کس داڑی خارج کے ہے میں بھی وے پر کیے میں اور اہل  
 کے کے میں بھی کیے ہیں جہاں جہاں ضرورت ہوئی ہے و ہے میں دوزے و  
 نے میں انکے فرا میں ہیں

شرعی اسے والحمدلہ راشدی ہی خارج کو گزار ہو دوزے منظور نہ کے  
 ن دوسرے کیے ہیں حکمہ خارج لوگوں وال میں انکس میں مقرر ہے میں ہی  
 انک میں کے کے وے میں آڈرا ورم مہم کرے کی کا ضرورت بھی

شرعی دام کس داڑی ا ی کے ہے نہ ہی انک میں کے واسلئے میں ہی  
 کھر جانے میں آگے کے جانے میں جانے اور امداد کی جان

شرعی مادھور داڑی برلنکر (ہڈلی مل) میں مل سے فرا میں درخواست کر رہے  
 ہیں کہ ایک گھر سونے کے لیے میں دھانے لکن اس وب تک میں میں نیکی  
 ہاں انکس کے رہا میں ہوئی ا عام پر جانے کی کا ضرورت نہیں ؟

شرعی دام کس داڑی حہ لوی میں دفعہ (Representation)  
 کا گرا امداد کی کی ہے ایک ہاں انکس کے ملے میں الہوگوں کو امداد دے کے  
 میں لو کو ی جہاں رہتا ہے و بد قسمی ہے

شرعی آرٹھ کمالادوی بہدی نہ میں جہاں کھر جانے پر وہاں دکر اچ  
 دنا گیا اور جہاں کھر جانے پر وہاں نہرا نا گیا اسکی کا وجہ ہے ؟

شرعی دام کس داڑی اسکے میں سسر عاصمہ مسئلہ ہے سوال کیا جا سکتا  
 ہے نہ نہیں نے کہاں کہاں کٹا مہم کیا ہے

سری آرٹھ کیلا دیوی جو ان سے سلعہ  
دے رہے ہیں اس سے وہ بھی ہوں کہ وہاں تو گھر ہیں چلے گئے پھر کوں  
اناد دگی !

( Laughter )

سری بی رام کشن راؤ ال سلعہ سسرے لٹا حاکم اے کہ کہاں کہاں  
کی لی وجوہات کے تحت ان سے دسم دے

شری کے ایل ریمپارڈ ان کے ان کے دے ہوٹ ڈالے کے لیے  
اند لگی ہے

( Not answered )

سری مادھو راؤ رلنکر ر س دے چلے گئے وہاں ملے؟ ان  
کی گئی

سری بی رام کشن راؤ رملج س جو کالہ ہے پھر انکی رنوٹ ہے  
ان آئی ہیں اس کے شکریہ رام (Relief) دے کا حکم دے

شری مادھو راؤ رلنکر لٹا و ان کے لوگوں سے درخواست ان دی ؟

سری بی رام کشن راؤ ہاں درہ اس ای ہے

سری اسب رڈی ( لکڑ ) س س صاحب کے حرب ۔ نامم خوا کہ  
ر صاحب کے ایک راوٹ کے سری بھی دوے لے ہے کھا اکو بھی  
ی اے اے ؟

سری بی رام کشن راؤ س کے یہ لوگے راسوٹ کے سری کہی  
س و و و و و ۔ انکی لے اے انکی لے ڈاء (Demand)  
دے ڈی ہے

شری ام پھیا س سسرین و اسسل ورس ر چلے ہیں و لٹا ر صاحب  
کے لے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں کو ر صاحب کی کوئی سروٹ ہیں سب و  
سوئے ہیں وہی سسرین لے ہیں سب و جا گئے ہیں تو بھی سسرین ہی وے  
ہیں سب و ٹھانا ڈھلے ہیں وہی سسرین ہی ہوئے ہیں اس لیے ان کو  
ر صاحب ایے کی سروٹ ہیں پری

شری رامس راویشیمکم (موس آباد عام) گنوال ہی و وٹ اج روہ ہے  
کا وٹھ کٹا گیا تھا انکی دو دو روپیہ ہی مسم کیے گئے نای رام کے متعلق لوگ  
سکاس کر رہے ہیں کیا یہ واقعہ ہیں ؟

سری بی رام کس راڈ (Well sinking) کے لئے روپہ دے گا  
 لاہ اس کے میں آگئے

سری اس ایل ماسوری (ودن) کے اس طرف کے ریل سیر  
 و بوالا دے گا جس دے

مسوڈی اسسکر میں و توسع دیا وں

سری سی مری راملو (بھی) کے لئے روگرم میں غائب رحبان  
 میں (lections) کے والے میں دون دے گا

سری بی رام کس راڈ میں خوب ناں دے گئے ہیں  
 ہر وں کو ولی کند (Well sinking) کے لئے روپہ دے گا  
 ہم لہو و اوگوال میں ہر وں کو را حور او دوئے غائب رو  
 ہرے دسر میں ہی ہر اس طاح دوئے ف و بل ہواوی طح  
 میں نہیں ۱۶ بل ہر د ناذا ال۔ دل رحرب لکھی ہے کہ میں  
 کی وجہ سے میں ہر کس کے لہد ب لووب دے جائے ہر لہے کہ  
 میں نہ اے دل میں ناذا احاسے آوہل میں جو چھے ہوئے میں و د  
 ناں بی ہر د دیکھے کہ اوں کی کا میں ہوں میں ہی لہرے و عمرہ ۴۷ گئے  
 لکھ روو اوں میں کو دے گئے

سری سی مری راملو میں و میں و میں ہاے ہر لے (۴۶) دن  
 کے لئے و میں انکس نے دے میں ہاے میں ہم کی کر

سری بی رام کس راڈ تو اس۔ اب لہد ب لہے میں ہاے میں کا  
 دے میں

### Corruption in Government Departments

'469 (701) *Shri G. Sreeramulu* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

(b) Whether there is any proposal before the Government to constitute sub committee of the Members of the Legislature to recommend ways and means to root out corruption through proper legislation?

سری بی رام کس راڈ (Vaguc) میں ہاے میں  
 ہاے میں

Whether Government are aware of the corruption in Government Departments?

میں میں ہر د میں میں ہاے میں ہاے میں ہاے میں





سری بی رام کس راڈ ( Backward Classes ) لوگوں میں ڈیپٹ ( Distribute ) کی گئی ہے اوس کی حد ( ) کرے

سری رنگ راڈ دستکم کیا صحیح ہے کہ ملکہ گڈاٹھ میں بی بی وں ورک وڈاٹھ میں کے وائل کے کے خواہی ہیں کی حد ادارے کو لو

سری بی رام کس راڈ ( ) مل میں سمجھ رہے ہیں ہو کے نہ دعوہ خواہی و بی بی وں کی حد ایک ملاح میں ملی

سری رنگ راڈ دستکم خواہی دے کے دی ہندو رہا ہے

سری بی رام کس راڈ کے دی م ( Time limit ) رہیں ہے ڈاروواں حد کل ی میں ملکر کی حد سے طوری دہائی ہے

شری وی ڈی دشانائی صحیح ہے کہ آمل ہزار ریل سروس وہاں دورے کیے ہیں و واپس آئے وائل کے لوگوں نے کہا کہ حد میں ( Byelaws ) کے میں آؤگا وں ڈی ( Distribute ) ڈی

(Not an answer)

#### Cultivable Acreage of Land

471 (880) Shri G. Sreenivasulu Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The total unoccupied cultivable acreage of Land in the State at present?

(b) The total acreage of Government lands given possession of to Harijans and needy landless tillers so far?

سری بی رام کس راڈ ( ) کا جواب ہے ویا میں بی بی وں ال راسا میں ( ) ایک ہے ( ) کا جواب ہے کہ ہر دن یک وڈ کلاسس او ویا میں میں ( Landless tillers ) لوآج کی ازہ یک مور میں مل لاف ریلی کے حد میں لو کی لیا ( ) کرے

شری بی رام کس راڈ ( ) ( Un cultivable Land ) کم کل امل لند ( Cultivable Land ) کے کی کری حراکم ( Major Scheme ) کا گمب کے رورے

سری رام کس راڈ ( Unoccupied ) و مل ( cultivable land ) و در - لے کے ہے یک وو سکم ہے جو  
ا ل لاوی وں نے ہے لوگوں کو ساری ہے وڑ وری سکم ہے  
لہ ی رل جو رینگ ن بورس ( Irrigation sources ) ہے ہوگی  
و - ا او دوسری وجوہات کو رامل کاب ہوگی ہیں ول کے لیے اک لڈ  
یوہ اکم وڈ ام لگا ہے ہیکے ہے ا ی رل کو مال کاب لگا  
ی اسکم گورنٹ کے مایہ جو ہے یں لے اس کے لیے یک مل ہی مارک ہے  
کو نیگل اٹوا حک کر ہے یں ہ ہل ہا ہوئے ہی کو ہ یں  
( Regulation ) لے لے ا ی یں لا ا جا عر و ہ ریں جو  
ر کس وضرہ کی لسی و - امل کاب ہوگی ہے وں کو ا ی کوں کے  
ہ مال کاب لگا

شری سی سری راملو ا ہے - وارار ( Extensive areas )  
س صلح نامقہ میں را ہے ؟

سری رام کس راڈ لہا سکل ہے عس بعلوں اور صلح ی  
ر میں ہوئے یں ان وڈی لہا - کر کے حوارا کسوس ( Cultivation )  
کر ہ لا ا جا ہے اس لوہوڈ لراں اکوا بد کسوا مل صلح ( Unoccupied  
cultivable lands ) و نیگل لنگڈ و ٹرم بکراں یں لہلح میں  
ہیں ہرے اس ان وب بکرو ( Figures ) ہیں یں اگا مل  
- برس صلح بکروں چاہے ہیں وو سگولے جاسکتے ہیں

شری سی سری راملو کنا لہ آر و سہم کے ہے جس گروں کے ہلہ را  
ہیں ہے و لے ریں لساوں میں سہم کی جاسکی ؟

سری رام کس راڈ کا ہرسو مار بک کو اکرج ( Encourage )  
کراگا کب کی ا یں ہے جابعد ہ د یں لہا و ہر و ہ او کے مایہ  
در ہ ہے لوس یں ہی اسکے ارے میں رورن ( Provision ) کو  
گا ہے اس پر لہ کہتے ہے راد و سب لہے کی اسد ہے

سری کے رام رلڈی (لنگڈ عام) میں لاکھ کا حورہ لگا ہے کا ہر  
میں ہرہ کا اور جری ہی سابل ہے ؟

سری رام کس راڈ سوال جو دھا گیا ہا ان کو الہ وال ؟  
( Unoccupied cultivable Land ) سے معنی ہا اس کا جواب دنا  
ہے اس میں ہرسو ک حاج کھا ہ وضرہ ہی سابل ہیں

سری کے رام چنڈرا رلڈی کنا بھراں ہی سابل ہے ؟

سری بی رام کس راڈ و س مسجد ای جو حلال کے م ی ہے  
اے ی ہے

### Evicted Tenants

\*472 (480) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The number of evicted tenants who have been restored possession of their lands under the Land Eviction Ordinance?

سری بی رام کس راڈ ا ول ب ب ہلے د حلال ی ہے  
اے ی ہے

سداوکس آر من ( Land Eviction Ordinance ) کے  
من اولد من ( Evicted Tenants ) نو حد دلا گیا ہے ان  
۹ ( ) ہے

### Issue of Certificates

\*478 (516) *Shri G Siseramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether and if so the number of certificates for Parampoka lands issued to landless kisans of Manthani taluq Karimnagar district?

(b) The number of certificate holders who have been actually given possession of the lands?

(c) The number of Pattedars in Manthani possessing Government lands also?

سری بی رام کس راڈ اے س من کو دداوی وصال ی ی ہے  
اے ی ہے  
اسی کو انا سوسکس من امرائے گئے یں

ی ان کی سب یں س کم من کی بعدا اوناہل ( Available )  
من ی ہے س حال سکت ہو لڈر نو ( ۲۳ ) اکر ۲ گدہ رصہ دلا داکا ہے  
اوناہی اکر ۲ گدہ ا ی ر واع ہے سکی حدات ہو رہی ہے

س ی ان داو کی عدد کے حصہ یں گو سکی رسب یں ( ۹ ) ہے

### Classification of Agriculturists

474 (566) S/o Mulla Mulraj (Munlajon) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether Government have classified agriculturists as protected and unprotected for land alienation and for special benefits as defined in the Revenue Department's Notification No 19 dated 10th April 1950 which issued under Section 8 of the Prevention of Land Alienation Acts of 1849 East?

(b) Whether there is any class named Bakul classified under unprotected agriculturists?

سری رام کس راؤ چندا سسی (Report) کا ایک رپورٹ  
کے تحت لاہور میں ایک رپورٹ (Notification) کا جو  
الے بول میں سے ویکس (Protected) اور  
وحدہ ہندو ح ہوا ہے میں ہی الوب ویک (Unprotected Classes)  
ان روکندہ میں (Unprotected Classes) کی کئی سہا میں رہی  
ہاوں اعال اسی کے تحت محکمہ سسی کوئی سہا میں رہی  
ہی ہیں

سری رنگ راؤ دشمکھ کا حکومت سسی ایک کے ن میں اسی میں سہا  
ملنے نے اورے میں سرچ رہی ہے ؟

سری رام کس راؤ موجودہ ایک کے تحت کیا میں کے محکمہ میں  
اور عہد محکمہ افوم کی کئی میں رکھی گئی ہے اس ایک میں نو ہا میں  
میں ہے کہ کوئی خود کسب ڈا ہے و کوئی کا سہا میں کما

### Harassment by Patel Patwaris

475 (804) Shri Ankush Rao Ghate (Patur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Harijans of Dudha have made representations to the Tahsildar Patur and Collector district Pauran complaining against the harassment by Patels and Patwaris?

(b) Whether it is a fact that the Patel and Patwaris belaboured the Harijans for not helping them in extorting Rs 500 from Kalsaba widow of Daulat Rao of Dudha?

(c) Whether it is also a fact that the aforesaid widow left Dudha because of the harassment by Patel and Patwaris?

(d) If so what action has been taken thereon?



श्री शंकर रेव — (अ) नहीं ।

(बी) सरकार के सामन बिहक धुमार ने गिय अरुण बोधी योजना नहीं है ।

श्री रमराव देशमुख — यह किस्ट अब तयार होगी ? फाबीन बिबर क्या ने पहले तयार होगी या बाद में होगी ?

श्री शंकर रेव — यह किस्ट तयार नहीं हो सगी ।

श्री रमराव देशमुख — क्या आन्दरेव मिनिस्टर व बिनी इरिजन हास्तेस व बि बिज का मुवाजिना समिति है ? स्पीकर सर (On point of information) मैं यह बताता चाहता हू कि मुजिफता धाक अब किस किस व सारा आन्दरेव मिनिस्टर से पूछा गया था वो खुदोन कहा था कि १९५२ के पहले यह किस्ट तयार हो जायगी । अबिन अब व यह रई हू कि यह किस्ट कभी तयार नहीं की जायगी ता बिबरन मतलब क्या हू यह व जानता चाहता हू ।

श्री शंकर रेव — कम्युनिटी बसिस (Community basis) पर रिसर्च (Census) नहीं किया गया हू । किस किस सेक्टर कमिश्नर को बिबने स्टैटिस्टिकल (Statistical) माकूम नहीं हो सके । किस किस यह किस्ट नहीं बा सगी ।

श्री रमराव देशमुख — बाबिर कब माकूम हो जायगी ?

श्री शंकर रेव — बिबकी कोबी अकल महसूस नहीं की जा रही है । हाफकि महा पर सबाबाब है महा पर अतका सुधार किया जायगा । केकिन कुनका सेस सेवर किस्ट तयार करने की अकल महसूस नहीं हो रही है ।

### *Harjan Welfare Fund*

\*478 (596) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether and if so how has the Harjan Welfare Fund been expended for Harjan Welfare in Partur taluq of Parbhani district?

(b) Whether and if so when do the Government propose to open a hostel for them at Partur?

श्री शंकर रेव — (अ) हरिजन वेल्फेयर फंड (Harjan Welfare Fund) बडा बेरी ने रिडीस (Release) हुआ है और कभी सारा अमाकूड नूँ कर दिया गया हू । केकिन कबो यह पूरी तरह से अब नहीं किया जा सका है । बिबके उकडीलास बाव व बिबका उकेव ।

(बी) बीडा कोबी प्रपोजल (Proposal) कभी गवर्नमेंट के सामने नहीं है ।

श्री अरुणराज भारे — किन्तु फल क्या देता गया है ?

श्री लखर बन् — जो १७ मिनो है वह डिप्टिस्ट-सामान्य (District Magistrate) बने । गयी है । कम अमाउन्ट (Amount) हाथ के जरूर प्रत्येक पाठके के रिय बाल भी जाते हैं वह अमाउन्ट मिलनी बग ऐसी कि किसी को भी काम नहीं किया जा सकेगा । जवन वह हाथका बाकी बाल भी जाय तो हर बर को दो तीन भी खप मिलेगा ।

श्री भगवान्महादेव गान्धे (समर्थ) - हर प्रसिद्धि के निती रसम वि की ह ।

बी शकर बन — फियस मातंग परम पदम। रिपी डिस्ट्रिबुट में वालीस हवाय ॥  
 फियस २६ हवा मि ह लो रिपी म गीस हवाय मिने ह। जहा से बियास रिपीबीशन  
 ((Requisation) बिया ह अमक मुताबिक डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) फियस गया  
 है।

سری کے اہل رحمہما راڈ    ربور جس ڈسر ڈٹ جڑے وھار لسی روم دی

श्री अकर शेष — मैं समझता हूँ कि जौंदेस गहर न पन्थानी विस्तिष्ठत के बारे में सवाल पड़ा है। जिससे कि यह सवाल सवाल पड़ा जाय।

श्री माधवराव मिर्सीकर — तथा यह सही है कि यह एकम अितमी नाम है कि जिससे व्यक्तों के लिये कुछ भी नाम नहीं किया जा सकता जिस नियम ओझवेवारी ने यह एकम आपस में जा रही है ?

श्री बाबाद देव — बह बल्लभ है ।

धीनतरी संगम सधनी बाजी — क्या क्या किम्वदन्त को वालीम हज्जार् खमय निछरो ह तो हर सक राजो को गीत बार ही ही भिनेग ?

बी अकर रोक —कहा महा बाबरयमता एससी पाटी हू महा पर बिना पाठा हू। कही बनीन जम्नायर (Jumna) की पाटी हू सो पाच छ नाम सयमे बुजुके निय सग पाटी हू। मुअ पर फिर मकानाठ बाबन का नी छमाग बताता ह। अफ तालके पर अग मयाहा कच किया जाय हो स्वाभाविक ह बि बूधरे पर जुतना नही किया जा सभता। बिही निय हाकका बाबीन डिस्टिब्यूशन (Idiosyncratic distribution) नही बिचा जा सकता।

भीमली सागर सखली बावली — सेवा बिस्मियन में बिठल साखने होले है ।

भी लम्बट बस इस आठ साल पांच और छ भी होते हैं।

श्री भगवानराव पांडे —मंसाही ठरीके से यह खम बाटी जाती है या बकरल के सिद्धांत से कम या ज्यादा की जाती है ?

श्री संकर दब —सरायी तरीके से यह एकम बटी 7 टि है। मेजिग बहो से रिप्रेजेंटेशन (Representation) लियाया हो और किसी जिये के अवर कोमी बाबत स्कीम हो तो बहा पर लियाया बाब की जाती है तो समान तरीके से बाटी जा ती है।

سری کے اہل رسمہاراڈی سے رد میں منع میں منع کرنے کا  
بروزول ہے؟

श्री संकर दब —स्टेटमट वेसकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री भावबराब निर्भीकर —प्रिय डसन बहा दियाया होया बहा लियाया रकम की जाती है क्या कहा गया लेकिन रिप्रेजेंटेशन बिय बा होला का क्या मतना है ?

श्री डकर दब — अवर यह भी आप गही समझ सकते तो मैं मजबूर हू

श्री भावबराब निर्भीकर —क्या यह सही है कि हुजाबाब बिस्टिट न लियाया बाब किया गया है ?

श्री संकर दब —तो कता है कि लियाया बाब किया गया हो क्या पि यह डिम्पलट (Important) बाहू है और यह न बिबाबा रिप्रेजेंटेशन होता है हा सगना है कि मुसको वेसकर लियाया बाब किया गया हो लेकिन स्टेटमट बसकर ही यह बताया जा सकता है।

श्री भावबराब —क्या बिसके बाब का बर्बा बरबाब और अकमबूर को दिया गया है ?

श्री संकर दब —यह प्रश्न समझा न गही जाया कि बिसका क्या मतलब है।

سری کے رام دہلی کا نام کا نام صاحب کی مرس  
جبر ہے؟

श्री संकर दब —यह क्लिफन रिप्रेजेंटेशन वर मुहहतर है

श्री भावबराब निर्भीकर —क्या डॉनरेबल डिस्टिट की भाषा है कि कलम टाबुके के बिज २५ सप बाबबियाट खुबबाब के बिज मजब दब है। लेकिन बिाती कम रकम न बाबबियाट गही खुबबाबी जा सकती मया कहुकर बहा के बफसरी न पीने बाबिन कर दिय ?

श्री डकर दब — क्लिफन बाबिन म के बाबे ती वहुकीफात की जा सकती की।

श्री भावबराब निर्भीकर —बाबिर बिाती कम रकम वेब के मान क्या है जब कि मुहमे कोमी कम गही किया बाबकता ?

श्री डकर दब —कम बाहू गही हो चके ती वहुकी बहा हो सकता है





श्री भगवतराय शम्भारे - (देगडर महुका) बच म प्रोसीकिंग कामवा होत ह

श्री सहर देव —सब बकसीबीछन प्रोसीकिंग त स्टडी करेन तो म कम होवा गवनमट से अरनेलाह होन पर रे ५ यू बोड के पास अक्सीकेशन आते ह और हायकोट के पास भी बहा से बा संकत ह मिशालिव बरी लगती ह ?

श्री गणपतराय —हायकोट म बरबालन किसलिव त हो ह ?

श्री सहर देव —विट (Wit) कमत ह गवनमट बनेके नुअर ज्यादाती करती ह असा अनर बनीन से मासिक को महसूस होत ह तो वह हायकोट म जाता ह

श्री गणपतराय —गवनमट को को पीबान (Po १५०१) का बधिबाग ह बुडन उछल बिछनी मुहूत म बनीन बकानार (Acquilt) की बा संकत ह ?

श्री सहर देव —महसारी भीन कम्पे सेलान पर मतहविर होती ह गवनमट त जो कम्पेसेलान बना मनुक किया ह वह अगर मासिक को कम ज्यादा मालूम हो तो वह रिट पेश करता ह मिशालिव बिछनी मुहूत लगती वह वही कहा जा संकत

श्री गणपतराय —कम्पेसेलान बाहीर करन के बाद सैंड बकसीबीछन किया जा संकत ह बना मरा बियाल ह ।

मिस्टर कम्युनिस्तीकर —आम बिचरनेछन से रहे ह उमाल गही पूछ रहे ह

श्री गणपतराय —लेफिन अफ म बहा प्रानीबन ह बीमा मरा बियाल ह

श्री सहर देव —बापका मरा बियाल होवा

مری ام بھما عا بکوب من کول ۷ ۱

श्री सहर देव —दुमाकवा जो दिया जाता ह बुडके बारेमे अगर सैंड गाड और गवनमट के बीच मेला मर हो तो सैंड गाड हायकोट म जाता ह लेकिन सब अकल मर की बा संकती ह । पर यह सर नामका कमेन्टर के नियम पर अवलंबित होता ह कमेन्टर बयन पास बिछनी रकम कम्पेसेलान के नियम नीबूह ह वह देखकर कारवाजी करता ह ?

श्री भगवतराय मज —वेटी टोनन के नियम गवनमट मया लमबीन होव रही ह ?

श्री सहर देव —मिस्टर नियम नंबर १२ का सम्बन्ध ह बिमय मयावा गया ह कि पब्लिक बिडरेस्ट के नियम कोबी भी बनीन बकानार की बा संकती ह और रिक्सीबीछन प्रोसीकिंग बाब में पक संकती ह

श्री गणपतराय —यह सम्बन्ध नंबर १२ कीम से छान्ने वाली हुवा ह ?

श्री सहर देव —कुछ महीन पहले ही हुवा ह



## Unstarred Questions and Answers

### *Marlawai Centre in Adilabad*

\*482 (668) *Shri Kasiram Gangi* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The expenditure incurred by Government on the Marlawai Centre in Adilabad district during the last three years?

(b) The number of teachers trained during 1951-52 and 1958?

*Shri Shankar Deo* (a) No separate budget has been sanctioned for Marlawai Centre which is a part of Tribal Welfare Scheme & Gond Education Scheme and the expenditure incurred on this for the last three years is —

	Rs
1949-50	71 952
1950-51	78 426
1951-52	67 643

(b) The number of teachers trained in 1951 and 1952 is 7 and 10 respectively

### *By Election Tour*

\*488 (675) *Shri A Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether foodgrains clothes books and slates were distributed amongst the villagers of Alampur and Gadwal Constituency during his election campaign tour in March 1958?

(b) If so in what capacity did he distribute them?

*Shri Shankar Deo* (a) No

(b) The question does not arise

### *Water Scarcity in Adilabad*

\*484 (195) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the water scarcity in Adilabad district?

(b) If so what immediate steps do the Government intend taking in this regard?

Minister for Local Self Government *Janardhan Rao* (Shri Anna Rao Ganamukha) (a) Yes

(b) (1) Rs 1 20 000 were sanctioned in 1951 for sinking 80 wells

(2) Rs 35 640 were provided in the Budget for 1952-53 for drinking water wells

(3) A further sum of Rs 10 525 was sanctioned from the balances for sinking new wells in the district

(4) Rs 8 000 have been sanctioned for silt removal and deepening of existing wells during 1952-53

#### *Installation of Water Pipes*

\*485 (528) Shri Vaman Rao Deshmukh Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the people of Mangalwade and Maharwade of Mominaud taluq, Bhim district had applied for the installation of water pipes?

(b) If so what action has been taken thereon?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) No such application has been received by this office

(b) Does not arise

#### *Payment of T A and D A*

\*486 (546) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional languages examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri Anna Rao Ganamukha (a) According to the information available, the amount paid on account of T A and D A is Rs 199-4-0

(b) Only one person of the Local Government Department appeared from the districts and he passed in the Examination

### *Roads in Bad Condition*

\*487 (621) *Shri Shrikant* (Kinwat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the roads in Adilabad Town are in a very bad condition?

(b) When were they repaired last?

(c) What action do the Government intend taking in the matter?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (a) The roads in Adilabad Town are not in a good condition

(b) No special repairs have been taken up for the last 8 years but maintenance of some roads has been done

(c) It is a matter which falls entirely within the purview of the City Municipality Adilabad

### *Scarcity of Drinking Water*

\*488 (605) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Partur town are bringing drinking water from a distance of one mile?

(b) If so what arrangements are being made to supply drinking water at Partur?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* (a) No such information has been conveyed to the Local Government Department

(b) Does not arise

### *Water and Fodder Scarcity*

\*489 (606) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is water and fodder scarcity in Dudha Circle of Partur taluq?

(b) Whether the Collector of Pratin has received applications from the people of Dudhachek for grant of treecave loan for sinking wells in November 1952?

(c) If so what action has been taken thereon?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* : This question does not pertain to the Local Self Government Department.

### *Reservation of Forests*

108 (720) *Shri G. Sreeramulu* : Will the hon. Minister for District Customs and Forests be pleased to state

Whether the Government propose to reserve all or part of the forests for grazing and agricultural needs of the neighbouring villages?

*The Minister for District Customs and Forests (Shri K. V. Ranga Reddy)* : Yes. In every division certain areas are being set apart for cattle grazing. In case of villages which have coupe under felling in the neighbourhood the contractors are bound to fulfil primarily the agricultural needs of the villages. In case of villages where there are no coupe under felling new coupe are being opened provisionally for felling.

### *Merger of Metpalli Jagir*

109 (99) *Shri G. Bhoomayya (Metpalli)* : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount of Local Fund the Government took charge at the time of the merger of Metpalli Jagir?

(b) The amount of Local Fund collected subsequent to the merger upto now?

(c) How much of the above amount has been spent and under what heads?

(d) The balance at present?

(e) The manner in which it will be utilised in future?

*Shri Anna Rao Ganamukhi* : (a) Rs. 1,071 14 4 towards local cess and Rs. 1,684 10 4 towards local taxes were taken over at the time of the merger of Metpalli Jagir. The amounts have been credited to the District Board, Karimnagar and Town Municipality, Metpalli respectively.

(b) (c) (d) and (e) Information has been called from the Collector Kasimnagar and will be placed on the table when received

**Consideration of the Report of the Committee on privileges in the Ram Rao Aurganker's case**

*Shri Gopalrao Lekote (Chaderghat) Mr. Speaker Sir*  
I beg to move

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurganker's case be taken into consideration

*Mr. Deputy Speaker* Motion moved

That the report of the Committee of Privileges on the Ram Rao Aurganker's case be taken into consideration

سری گو مال راڈا کوٹے برا بکری آ لی سہری دم راو اور گونگ  
۶ نومبر ۲ ع کو جب تھانوار کے سامنے مسجول مدرسہ کی راجب تھا  
اک (Speech) دی تھی اس اسٹیج کے ایک حصہ ر  
اعزام لڑے ہوئے آرسل سہری سری درادو واس کرتے تھیں وہم ع  
کو تک درجوسٹ سہری کے پاس ہی کی تھی جس کو او ان کے سامنے لانا گیا  
جہاں سے من کو رج آپ پر ولسج (Breach of privilege) کا مسئلہ  
قرار دیکر پرنونلجس کمیٹی (Privileges Committee) کے پاس بھیجا گیا  
پر ولسج کمیٹی نے آرسل سہری رام راڈا اور گونگ کو کوہنہ کی کہ من  
درجواسٹ کے تعلق سے انا جواب ہی کون اچوں نے اسے جواب میں کچھ  
اسلامی عذرات میں لڑنے کے ساتھ ساتھ اظہار امسوس ہی کیا اور اس امر کی طرف  
ہی اشار کیا تھا کہ اگر ان کی بوجہ ایسی وجہ ان کی سرور کے اوس حصہ کی طرف  
منجول دروازی حای تھوہر کا نہ حصہ صر نارلہاں ہے تو میں را بھی شککھاب  
اچھے التلط نو واس لے جے میں نہ ہوں اچوں نے اس ظہار امسوس کے ساتھ کچھ  
اعترافات مانوی اور وامانی بھی کیے کسی نے اوں سے را ب کیا کہ انا وں  
اعترافات ر سہری میں جوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ اس رنار سہری میں  
میں حاصہ پرنونلجس کمیٹی نے اوں کے اس ظہار امسوس اور اس میں کی وجہ ہی  
بجہ طور پر ہ طے کیا کہ من اظہار امسوس کو صول کر کے اس کڑواں کو داخل  
دور کرنا جائے حاصہ کمیٹی کی ہ سنا میں اس وجہ انواں کے کسٹلوس  
(Consideration) کے لیے میں نے ساتھ ہی من اوں سے ہ  
میدر رکھوں گا کہ اوں وں اسوڑ کو سامنے رکھے گا اوں کے انک ہم ہوئے





مسٹر ڈی ایسکر: دل آگے در سب دیکھے من لیے میں اسد کروا  
ہوں ۱۵ چ کے فاقہ لو آپ سب سے میں ہی ہم کالے

شرعی سند جس میں اس کے لئے کہ ایکس شروع ہو میں حد  
ولا ہے جس لڑنا چاہا ہوں ۴ کے آج آج (Breach of privilege)  
فی رجوس دی بھی

مسٹر ڈی ایسکر: ہر یوں اوس کا نمبر ہو جا گا

ہری س ہری رامپو سس سس سر کل میں روہب سس ل کے بارے  
کی کو لکے ہوئے ۴ واضح کرنے کی کوئی کر رہا چاکہ حوالہ اس وہ حال  
میں روہب ہے وہی وجہ سے لگ چک ہیں جو وہی پس اوکٹ (Evict)  
ہو جائے اور وہ اساد جو آج تک دے گئے اور جو بھی روہب سس اور  
۴ ہے۔ سس کی جانب سے دے جا رہے ہیں وہی روہب سس اور ۴ ہے سس کی جانب  
سے سس کی جانب سے دے جا رہے ہیں اور ان کا سس ہی ہو گا  
اس بنا پر میں سمجھا ہوں کہ حوالہ لگ (Amending Bill) لانا  
گیا ہے وہ گونا گوں (Evidences) کو لگلا کر (Legalee)  
کرنے کے لئے لانا چاہا ہے

ہولڈنگ کے بارے میں میں یہ لکھا چاہا ہوں کہ وہی طرف سے ہولڈنگ رکھی  
حاکم لکھ لارنس کے وہی کوئی (Fix) کرنے کی اس ل کے وجہ کوئی  
کی جا رہی ہے ایک ایک ہولڈنگ (Basic Holding) قرار دی  
ہے وہی سے ہولڈنگ لکھی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہم جان کوئی نہ جا  
ہیں ہائے جسکی بنا ہولڈ لارنس ۴ وہی حاصل کی جائے  
وہی سے لکھ ہولڈس کو اپنی حدود میں کسی نہ کسی طرح پرور نہیں کرنے کی کوئی  
کی گئی ہے وہی وہی ہولڈ سس لکھی ان کا ۴ ہولڈ ہے کہ ہولڈنگ  
کے مالے جا رہا کوئی وہی ہولڈنگ قرار دیا گیا ہے وہی ہولڈنگ ای  
رکھی جائے جس کے وہی ہولڈس سے ہولڈس (Surplus) ہوں  
حاصل کی جائیں وہی سمجھا ہوں کہ ہولڈنگ کو ایک ہولڈنگ کا ہی گنا  
رکھا جاتا ہوگا ہم نے وہی ہولڈنگ والی وہی کوئی ہولڈنگ رکھا ہے وہی  
وہی ہولڈنگ کی لکھ (Limit) لکھ سس ہولڈنگ میں حاصل کیا  
اچان میں ہے وہی ہولڈنگ ۴ ہے کہ ہولڈنگ وہی ہولڈنگ کے ہولڈنگ  
ایں کو ہولڈنگ دیا جا رہا ہے وہی وہی کے ساتھ ہولڈنگ کے ہولڈنگ کے ہولڈنگ  
(Estimation) ( ) انکر ہی اور ( ) انکر جسکی ک جائے اس لئے  
ہم نے ہولڈنگ (Ratio) ( ) اور ( ) (Workout) کیا ہے اس  
ہے وہی واضح ہولڈنگ کے وہی ہولڈنگ رکھا

و رسو نا ہے ۔ یک اک دو فصا ماوی ہے دبر اکرا اک فصل  
کے = ناچ اکرا کی ( دلی سی ) آھا اک اک ۔ دو خرا اب

Wet aia Do Pasla— $\frac{1}{2}$  aie EK Pasla wet=5 aies black  
soil=8 acres chelka—2 aies Bagat

پروپوزیشن ( Proposition ) ہم نے ورڈ اوپ کیا ہے او ج  
وڈ ن ا آئے میل ڈا رہا نا چاہے اگر کہیں نا آ۔ فصل کی رہی ہو  
اکرچ لم ہو چا ہے اور نہ آنہ فصل کی رہی ہو اکرچ رنا د ہو چا ہے سطح  
حسن طرح کا سالی ( Soil ) ہو اسی طرح کی وصف رہی کی ہوگی اور  
انکے لحاظ سے کچھ کو گھانا بڑھانا چاہیگا ہے عام طور پر آئے فصل دے ولی  
رہی ہی اندرچ پروڈکس دے والی رہی کے لئے سکریم میکن اک فصلہ ری  
( ا ) انکر ڈ رکھا جائے نوکان ہوگا اس سے دو ہزار سے ڈ ٹرا آئی ہو سکی ہے  
اس طرح ہم سرپلس لینڈ ( Surplus land ) لینڈ لارڈس ( Land Lords )  
سے حاصل کر سکیے او نے رہی سس ٹور رہی دے سکیے

رینٹ ( Rent ) کے ساتھ ہی عرطر ٹرونگا نہ اس سلسلہ میں جو  
دفعہ دیوں کی گئی ہے اور ٹائپ ( Kind ) کی ربط بٹلڈ گئی ہے وہ اسی  
ہے لیکن رہ جو د ٹھا گیا ہے و اسکا ہے نہ سس کی مالی حالت کے پس طر  
و نا قابل برد ہ ہو چا ہے یعنی آپ نے مالگاری ڈا چار ا اچ گا رکھا جائے  
سطح طر سے رہ مالگاری کا دوگنا نا ٹکا رکھا جانا چاہے اس سے سس ٹوفا نہ  
ہو سکا دوگنا ہم نے اس واسطے رکھا ہے نہ اگر ٹو رہسٹار دو کئے ہوئے ہر واسی  
جس ہو سکا و و ٹسٹ کے ان ٹیملی ہو لڈنگ کی حد تک رہی جھور کر نا رہی  
دای ڈ کے لئے حاصل ٹرہا اس طرح و اسے اسائنڈ ٹو رہی ( Mainlam ) ٹرسٹکا ہے

رہی کی خرائی کے آما ہی اصل ٹاؤن کی دفعہ (۳۸) ہی فولڈار ٹو ا دار  
سے رہی خرائی کی گھا س نو رکھی گئی ہے جڑ جو بر م اب لائی گئی ہے اوس کو  
دکھیں نو معلوم ہوگا نہ اگر ٹو فولڈار رہی ا دنا چاہے نو اوس کے لئے سربط  
لگا دیکھی ہے حاتمہ ڈلاز ۲۲ ( ) کے حص (سی) ہی ا ربط ہے ۔

' The extent of the land left to the landholder after the  
purchase of the land by the protected tenant shall not be less  
than two times the family holding for the local aia concern-  
ed '

یعنی لینڈ لارڈ کے لئے فیملی ہو لڈنگ کا دوگنا ا رہا جھور ٹو رہی خرائی ہ سکی  
ہے اس لئے ہی جی سمجھا کہ سس ٹور رہی خرائی ڈا جو حق داکا و رہا  
نہا ناہ طور د داکا ہے اس سے میل کے اٹھ میں سربط نہی گئی ہی کہ

ہا کی نوس ( Notice ) دیکر اس حوالی حاسکی ہے لیکن یہ سہ سہ  
لگائی گئی ہے یا دو پہلی ہولڈنگ کا انا ( Area ) چھوڑنے کے بعد مہرے کے  
مردے ڈالٹ ڈو جس ہوتا ہے نہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ وہ سہ سہ  
ہی مرد سہ اور ڈھی اوں رہی کا مالک نہ سہ اور نہ وہ اوں ہی رک  
ہیگا اس سہ ڈو ڈی ہی رد ہی لا کر سہل کرنا سہ سہ ہا سہ  
لاڑ ڈو ہی دنا گاہی ہی وہ سہل ہولڈنگ کا اے لیے رکھ سکا ہے  
اس لیے نو سہل ہی رہی ڈا سہ نہ اس رہی رک کر وہ سہ  
اور لہ آپ مہاں لہڈا کو مہرے اس کا ڈس ہوں ( Distribution )  
کر سہ گئے مہرے آتے ہو کچھ ( Picture ) ہی سہ کہ وہ دھوکہ کی ہی  
ہے کیونکہ اصل مہرے دفعہ (۸) کے سہ سہ کو رہی مردے کا جو ہی ہا اے  
مہرے کر دیا گیا ہے اوں کے علاقہ (۶) سے اوپر کی آہنی والی ناں رہا کو اکوہ  
کرتے لیے حکومت کو اہماں مہری ڈا گاہی ہی گورنمنٹ (۵) کو مہرے  
ہی ( My ) ڈا لہڈ وہاں پر رکھا گیا ہے لہڈ ہو کہ دے ولہے کیونکہ  
حکومت ہے نو لے سہی مہرے آتے کو سہل ( Shall ) کا لہڈ رکھا  
ہا گراٹ سہل ہی سہ سہ اہم کرتے ولے ہوئے نو لہڈ رکھے لیکن  
آتے ہی ( May ) کا لہڈ رکھا ہے گونا لہڈ رکھ کر آتے لاڑ گئے مہالہ  
ہی ضروری ظاہر لہڈے ہی اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ آتے لہڈ لہڈے لیے  
رناہ مہی ( Sympathy ) ظاہر کرے ہی مہرے کیونکہ مہرے  
( May ) کی حاتے سہل ( Shall ) کا لہڈ رکھا حاتا ہو حکومت رناہ  
طریقہ پر نام لہڈی اور سہل لہڈ رہا روں سے حاصل کرتے رہی ہولڈروں ہی  
مہرے کر سہی دوسری مہرے کہ مہرے لہڈ حاصل کرنے کے بعد ایک و ب  
کو آپرے سہ ( Co operative Basis ) کو مہرے گئے دوسرے لہڈ لہڈ  
کے دے دو ہی پہلی ہولڈنگ ہی رک کی رہی چھوڑ دے نہ حروں کی سہل کے  
مہرے کہی مہرے لہڈی اس طرح مہرے ( Third ) اور مہرے  
( Fourth rank ) ہی ہولڈروں کو رکھا گیا ہے اس طرح اس لہڈ کے آتے  
سہ کی حالت اور ہر مہرے ہی حاتے سہل را مہرے مہرے ( Conditions )  
ہاں لہڈے گئے ہی و سہ کو لہڈ روٹنگ ہاری کے آتے مہرے مہرے و  
مہرے سے رکرتے ہی مہرے حاتا ہوں کہ مہرے مہرے ہی ہولڈروں  
کو رہی رکرتے ہی اے کہی کو نو سہل ہی ناں کہی حاتکی ہی ایک  
و سہل مہرے مہرے مہرے مہرے مہرے مہرے مہرے مہرے مہرے  
کے اس مہرے مہرے ہی نا نو سہل مہرے مہرے ( Evictions after evictions )  
مہرے حاتکی اس طرح لہڈ ہودی مہرے ( Land to the tiller ) کا مہرے

ے میں ہو گا اس طرح با ل یا ثر آب نہ ہیں تم کہے کہ اسے کسی کو  
دینہ ہونے والا ہے

نسر ن (Compensation) لے مارے میں ہیں نہیگا لہا ہے جب  
رنا رٹھا لیا ہے لہ (۳۸) میں ۸ مانا گیا ہے ن فولد رست دنگر میں خرید گیا  
ہے لکنی دولی سلی ولڈنگ فی حد تک میں لیل فولڈوں کے پاس چھوڑ کر میں  
خر مکتا ہے نسر ن فول ڈانار نا بندر گا رٹھا گیا ہے جو حد کی کی رستاب کی صورت  
میں سٹ ریوسو ڈ (۶) گا اور ولڈ (Well land) کی صورت میں (۳۸) گا ہونا ہے  
اب ے مانا ہے ن فولڈار ریوسو ڈ (۳۸) نا (۶) گا ذکر رستاب ۸ دیکھا ہے اب  
کی اس پر ہی ہو صر رٹھے کی وجہ سے نا ۸ سہ ہی ایک کے صر ہی ۸ سہ  
ے و ن ہیں ۸ لہی لہوئیکہ اوس کے پاس اسی مالی تک میں ہیں رھی اگر ریوسو  
کا (۶) نامیں رٹھنے بونہ ڈانوں کے لیے نا قابل داس ہو چکا اس وجہ سے اس  
میں بوم ہو چاہے ن نسر ن ریوسو ڈ (۶) گا ہو میں کی بوجہ کے لہا  
ے بلا رھواری اٹلکانا میں خلی رٹ رٹھے گئے ہیں لکنی اگر رھوئیکہ (۶) نام  
رٹھا حائے بوساس ہوڈا حواسب بولس لٹل حردے نا مالک ہے اسی میں  
حردے اگر نا ہو بولس اے حرد لٹ مالک ہیں مکتا و مالک ہے نا حواب  
حوق دیکھ رہا ہے پورا ہو مکتا رسل لٹو ن (Personal cultivation) کے سلسلہ  
میں حود رٹھی لہی ہے اوس کے سلی میں ۸ عوس لٹو ڈا مارے پاس لگ بھگ  
(۱۲) لا لٹا ہے لوگوں کی آہی ہے جو صرف رستاب کا بویرون (Supervision)  
میں بکرا لہے ہونے اگر کلچر حلاڑے ہیں (۹۱۷) اسے لوگ میں جو  
ان لٹو میں (Non cultivators) ہیں لکن رستاب اوس کے نام میں و  
بویرون بھی ہیں لٹو میں لک فول کی رقم لٹاے ہونے سے ہیں اسے (۹)  
لا لٹو لوگوں کے لیے جو ہی بکرا آہے عور کی ہے اور اوس میں جو کھانہ رکھی  
ہے وں کی با پر میں ہیں سچھنا نا انکھول لٹو (Actual tillage) کو کوں  
و میں سکیگی آہے انکھول لٹو لیے اس قانون میں لٹا رکھا ہے لٹو وڈی لٹو  
(Land to the tiller) ڈا بمر بولڈا لٹا ہے اہی مواقع میں سی بٹ لٹو  
(Absentee landlords) لٹو چا لٹے حائے ہیں اس لیے ہارا سچھنا اس  
سلسلہ میں ہے کہ جو لوگ صرف فول کی رقم حاصل کیا لٹے ہیں اور ۸ حود کلس  
کرے ہیں نا وپرون لٹے ہیں بلکہ دوسرے پروس میں حصار لٹے ہیں انہی کسی  
صورت میں بھی وں حاصل لٹو حصار ۸ دنا حلا چاہے اور جو لوگ حود کلس  
کرے ہیں نا میں کا کوں دوسرا پروس میں ہے ا جو لوگ اراسی کی ابتدا کے بعد  
رٹھ ہیں رکتے نا اہے بونروں اور بھنگلوں کے درمے کلس لٹوے ہیں اور حود بھی ان  
لٹو لٹا کرے میں اوس لوگوں کی حد تک دولی ہو لڈنگ کا احصار دنا حلا چاہے

اسے لوگ نہ ہونے دو۔ اہلکار کا یہ سلاٹر کر وکل و عمر گراں لوگوں کو بھی رہیں وہ اس حاصل کرنے کا حار دنا چاہے وہیں ہیں سمجھا کہ بھر کسے کوئی انھوں بلوریں اصل ٹرسنگا امی صورت میں لے دو یہی بلر کا جو بلوگی لگانا چاہے وہ لے وی لہر (No land to the tiller) میں بدل ہو چاہے میں لے میں لے لے رولنگ اپنی کے عور کے لیے چھوڑا ہوں اب وہ اسے لوگوں کو رہیں لے کا موقع دے رہے ہیں میں کا پروسس ہی کسوس ہیں اور ہونا گر ہیں حلاکتے حوالوگ خود مل خلا کر رہی گی۔ کرنا چاہے ہیں وہ کو رہیں ملی چاہے وہ آتے ہا سسی بل اوں لوگوں کے حق میں حوالوگ بلوریں ہیں رہیں کرر حاسنا آبل جرحا رکھا ہے کہا کہ اس بل کو موڈا مارال (Food for all) کے عطف نظر سے دیکھا چاہے میں اردن سمیر کے میں حد کو مانا ہوں آتے سسی بل اور لہا رہا رہا کے سلسلے میں تک ہا بلوگی (Slogan) نا ہے اور میں لہو چا د انکے۔ وکال کے عہد کا حکمی معلوم ہونا ہے بلوگ لہا رہا رہا ہیں میں نہ کہنے کیلئے ہا رہا ہوں اگر ان بل سمیر حوس صمی سے ادھر ہوئے وہ بھی اس بل کی مخالفت میں امی ہی وکال کرے انکو اسے مواقع حاصل ہوئے نہ وکال کا بہہ ہی انا ہے ڈاکٹر اسٹ کو ہی کو لے حسیوں کے بہار ڈاکٹری حوس ما کمپنس (Compensation) کے خلاف میں ازل الفاظ بدوں نے ہونے ہوئی میں حاکم ازل کو معاوضہ دلانے کیلئے صحتی جرحال حسا موقع ہوا ہے وہی ہی کو سس کرے ہیں اس وجہ سے میں میں طور کہا۔ ہا ہوں کہ قانون کے اور میں لہا رہا ہے نہاں کے بمقابل حل میں ہوا ہے مانہ ورنہ حذا اسی سکی دے ہو ہو میں نہ میں کہنے والا ہوں کہ ح طرح لکوسنگ راوسس (Languistic Provinces) کی مانگ کو ری آرگنائزس آف ای ایس (Reorganisation of the state) کا رہا مانگا اسی طرح اسے لے ہوڈرس نے سسی بل نے ہوڈ مارال کا بلوگی سب سے رکھنا صحت اب سسی بل لائے ہیں وہی آتے سب سے اگر ن رہا رہا رہا کسی (Agrarian Reforms Committee) کی رہا رہا ہوں حیکے معہہ اہر کہا گئے کہ۔

For our present purpose in the main principles of agrarian policy to be kept in view are

(1) The agrarian economy should provide all opportunities and facilities for the development of the personality of the cultivator

(2) There should be no scope whatsoever for exploitation of one class by another

ہ ہا رہا عطف طر ہوا چاہے اس کے ماوجود اگر آتے ہوڈ مارال کہہ کر اس مسئلہ کو اڈسٹرس (Exploit) کرنا چاہے ہیں وہ بھی اس عہد (Exploit)



حد دے گا جو محدود نہ ہوگا۔ وہ سرنس لٹ ملے گی جس کو باکس طرح اسکی ڈسٹریبوت (Distribute) کر دے گا؟ ۹ جہاں میں کھوٹا گا کہ میں لٹنگ لی لے رہا ہے اس میں بھی ہوتا ہے کو ڈیفرم (Deform) کر دے گا ۵ لٹ ریس کر دے گا

میری پچھل (گلر؟) میں سکرسوس کے مسئلے کے مسئلے میں ہاؤس لگا داری کے نام کا لٹ ہارے سانس میں ہے مسئلہ یہ ہے اس کے ساتھ ہی ہارک و حد ہے نہ اٹلے کہ ہارے ملک میں زرعی نظام میں کوئی یونفارمی (Uniformity) نہیں نکھاسا ہے بلکہ اگر اس ریسارس (Agrarian Reforms) میں بھی کوئی ریسارم بالسی حاکم ہاں ہو سکتا ہے

سب سے پہلے میں زرعی نظام کا حرم کر کے کی کوسس کروگا سب کے ساتھ میں لٹ ریسارس کا جو لٹ ہارے سانس ہاں لٹو دیکھا ڈنگا تاکہ صحیح طور پر ادارہ ہو سکے نہ اس نام کے دوسرے کس حد تک ہم سرل معصوم کی حالت میں سب کے ساتھ ہاں تک سے لٹے ریساروں کا ہوالہ ہے جس کا کہنا ہاں ہے کہ لٹنگ ۴ میں ہر روز انکرو میں کے پہ دار میں ۴ مسئلہ اس راند ہو سکتا ہے بلکہ آناں میں ہے کوئی شخص اسکی حالت میں کرنا کہ دولت کے وسائل کمی ایک شخص کے ہاں میں ہر محدود طریقے پر جمع رہیں اور وہ ان پر ہا معصوم رکھ کر اس حوالہ میں اکسپلوائٹیشن (Exploitation) کرنا ہے راند سے راند میں رکھنے کی مقدار میں سب کے راند جو حد ہو لٹگی ہے اس پر اس حالت کے آئینل معصوم اور اس حالت کے آئینل معصوم میں کچھ راند اصلاح میں ہاں ہاں اسے نہ کہنا ہاں ہے کہ اس سب کے کوئی لٹنگ میں ہاں ہے والا ۴ کہنا ہاں ہے کہ سب کے لٹ کے دفعہ (۲) میں جو سب کے رکھی گئی ہے وہ (Deceptive) ہے عوام دے دیے دیے میں میں دے لٹے ریساروں کو بچانے کی گھاس رکھی گئی ہے میں سب سے پہلے ایک حرم ہاں طور پر عرض کروگا کہ ہنوسان خدا کی حد تک سب معصوم (Self sufficient) میں ہے

اور ۴ ہاں جو اس میں کوئی نام کر کے کہنے کا ہے کہ جو زرعی ۴ میں اس کی اسی کوئی معصوم میں ہو سکتی جسکی وجہ سے سب معصوم تمام لوگوں کو حوالہ ملے گا معصوم ہمارے زندگی والے کا دوسرے فراہم کا حوالہ راند میں ایک طرف ان ڈیولپڈ (Undeveloped) میں ۴ میں انکار ۴ میں لٹنگ ۴ میں اگر راند کی ہاں ہاں لٹے ہاں لٹے طور پر کس ۴ میں کا ہاں لٹے لٹنگ ان ڈیولڈ حالت میں لٹے طور پر راند سے راند ہاں راند کہ اسے ای ای میں ہو سکتی میں نہ راند کے ڈولڈ ہونے کی صورت میں ہو سکتی ہے اور میں لٹے (۳) کی آمدنی کی ارا میں میں ہاں ہے تاکہ کسکڑ موہود زرعی تکنیک (Technique) کو لٹ مار کر کے کے ہاں میں راند ایک حرم ۴ میں دوسری ۴ میں کہ ملک میں گر ہر کے دو دے حوالہ وسائل میں وہی ان ڈیولڈ میں میں اسکی









طور مالک آراسی کا کیا یہ ہے کسی نے اس سے مول رد یا ای تمام ناوی کی  
بھی دے مولدار کو روکنا نہ سہ رہا تھا وہ اور یہ بھی اوکسی کے  
حد تک میں کہوگا کہ اس لئے نہیں ہوئے جس سے اس کا حارما ہے  
کو کہہ دیں گا جلی ہوا کسی کی حد تک ہے (Resumption) (روسس کا حار  
خود بخود ہے اس کی ہولڈنگس کا امدار کچھ نہیں ار دیا جائے لکن دو  
اراضی ہوگی اور دو راضی ایک حد میں ہوں گی اس کی ہولڈنگ  
میں رہوگا اس کے لئے اپنی ہولڈنگ کا یہ چھوٹے کے بعد بھی نہ  
کرنا ہے کہ کل سے کسی مالک آراسی کو اس میں ہونے کی سبب ہولڈنگ  
کی حد تک دے چھوٹے کا راہ میں ہے اس لئے (Limitation)  
کے ساتھ روکنا نہ ہو کہ محفوظ کیا گیا ہے یہ حد کی گئی ہے دفعہ ۲۸ کے لحاظ سے  
دفعہ ۲۸ کا اور بار ہوا ہے اس میں صاف ہے معافی ہے کیونکہ دفعہ ۲۸  
دفعہ ۲۸ سے صاف اکیس ہے روکنا نہ ہو کہ ایک اپنی ہولڈنگ کے حار سے  
بازار ماگا ہے مالک آراسی کو اپنی ہولڈنگ کی حد تک راس  
(Resumption) بازار ماگا ہے اگر کسی مالک آراسی کے حصہ میں ۲ ہوں  
ہولڈنگ کی آراسی ہوں اور اس میں ہوں وہاں سے اس سے صاف ہے کہ  
انک اپنی ہولڈنگ روکنا نہ ہوگا اس کی ہولڈنگ کی حد تک مالک  
آراسی واس میں لگا ہوا کی حد تک نہ لکھا گیا ہے کہ  
(It rests with the Government) اس کے بعد کوئی صراحہ نہیں ہے کہ  
و آراسی گروٹس نہ ہوگی یا اس کا حصہ ہوگا جس (۸) عورتوں کے  
رہا ہے جس سے اس کو روکا نہ ہو اس پر عورتوں  
اس کے بعد (Compensation) کے تعلق سے انک وال یہ  
ہوئے ہیں اگر آراسی کے حصہ میں کہ ہوا ہو کہ اس کے لئے اس میں نہیں  
جواب دے ہیں اس کے لئے یہ ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
اس (Decision) ہے اس میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
کی یہ نہ ہوگی کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
(Fair price Market price) ہے یہ ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں لکھا گیا ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
پراسس معافی ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
آراسی میں رہی ہے آراسی میں دو ہولڈنگ ہوں اگر تک ہے دو ہولڈنگ  
کے ہوا اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں آراسی میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
میں اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے







landlord resorting to their lands for purposes of cultivation or of the tenancy problem having become any easier

۱۔ صبح (۹ ص) ہم گاہے کہ ر ارون کا اسی کا سب سے لئے ا ا ا کا اصل  
لواٹوی تک سکون میں ہے ۲۔ مگر کہ میں کے لئے اچھا ہے ۳۔ رات کی  
ی کے لئے اچھا ہے لیکن اس میں ن کے در ۴۔ ی لگن کو لرا ب عاے کی  
لو ن کی حار ی ہے ۵۔ تب جی کہ سکتے ح حکومت اس ملک کی کسی کر ی  
۶۔ نہ جو لوگ راعب جی کہ سکتے اے لوگوں کو دای کا سب کرے والوں میں بدل  
لہا ہے ۷۔ ہر ۸۔ ہر ۹۔ لوگ ا راعب میں کہ سکتے اگر کرن ہی  
بوسل ( bail ) ہو ہی ہے ۱۰۔ کام میں ۱۱۔ ۱۲۔ یں جہاں  
ٹے ٹے ر ہار بولداؤں کو بھل کرے جو کا ۱۳۔ رہے یں لیکن اوکی  
کا سبزی عام لداؤں کی داسبزی کے معاملہ میں گھی ہوئی ہے اگر ع وح کا  
پہ لہا جائے و معلوم ہوگا کہ ان رسدروں کی کا ب کے سلسلہ میں رباہہ لمرحاب  
لاہی ہو رہے ہیں اون کا ورا معاملہ گھلے کا سودا ن کر رہے گئے دن و  
لوگ ۲۔ سودا خانیسے کہے ن تک آپ اون کو انک ح کرے ر جے بگری آف  
مور کے سلسلہ میں ہی ایک اور حبر عرض کروں گا کہ بگری آف لہور اور میرٹ  
( Pan rent ) نہ دو ح ن ماہ سا ۴۔ جی حل سکتے اس لئے ۵۔ رسدراؤں لک  
حاصل کرنے کی کوسس کر گئے اور ۶۔ ہو سکی صورت میں ۷۔ بولدار کو بدل  
کرنے کی کوسس کر گئے دوسرے رسس کا حوح د اگا ہے اوس کے تب رسدراؤں  
کی کوسس نہ رہیگی کہ نا نو بولدار رباہہ بول دے اور اگر بولدار ا جا کرے سے انکار  
کرے و فوراً وس دھا کر اوس کو بدل کر دنا ح اگا گو دفعہ ( ۱ ) میں رب کے  
سلسلہ میں سلیک مفر کی گئی ہے لیکن ہر ہی اس سلسلہ میں ملک مارکسنگ  
ہوگی اور ہونے کے امکانات ہیں اگر حد کہ ۱ ح سال کا حو ہسوزے اوس کی وجہ  
سے سلسل ناچ سال تک بولدا کے حصہ میں رہیگی لیکن دفعہ ( ۲ ) کے تب  
حو سراط لاگو کئے جا رہے ہیں اوس سے سہ بذا ہوا ہے کو تکہ سسی رولڈ  
( Protected ) ہونا ن رو تکہ ( Non protected ) و مسٹ  
( Terminate ) کی حاسکتے گی اسے معمول شراط دفعہ ( ۲ ) میں دے گئے  
ہیں کہ معمول سے معمول عذر رہیگی کو ح کنا حاسکتا ہے اگر کوئی بولدار سال  
ادا نہ کر سکے نا اراضی کو عصاب جھالے نا کسی اور کو بول پر دے نا دای کا سب  
۲۔ کر سکے و دفعہ ( ۳ ) کی ۱ لہے کوئی رسدراؤں کو بدل کہ سکتا حوما بولدار  
مار وڈ رڈنگ ( Forward trading ) کے اصول کا سب کا کرے ہیں  
میں بذا وار کی فصل آنے سے صل ہی ساہوکاروں سے رم حاصل کرے ہیں اس طرح  
اگر کوئی بولدار مار وڈ رڈنگ و عمل کرے تو وہی بدل کا سہ جب ہو جائے







زراعت کی زمین کے حصے کی بات ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر  
میں نے نہیں کیا ہے۔ اس میں وہاں کے زمینداروں کے حصے کا ذکر  
اگر ضرورت ہو (Ciphaloo) ہو تو اس کی کوئی بات نہیں کی  
اور ان کے حصوں میں سے زمین کی صورت میں دی گئی ہے اس لیے ان کو  
اس قانون میں حصے کی بات نہیں کی گئی ہے بلکہ ان کے حصوں میں  
مقرر کیا گیا ہے۔

اس میں ان زمینداروں کی بات ہے۔ ان زمینداروں کے حصوں میں  
کی بات ہے۔ ان زمینداروں کے حصوں میں سے زمین کی صورت میں  
اس قانون کے تحت ان کے حصے میں سے زمین کی صورت میں  
جو حصہ ان کے حصوں میں سے زمین کی صورت میں ہے۔

اسا لیے اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔

بھی جیڑی ہوتا ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
کامیاب ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
پر اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے  
کامیاب ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے

میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے  
کامیاب ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے

میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے  
کامیاب ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے

میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے  
کامیاب ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں  
ہو گا۔ اس میں اس طرح کے حصوں کا ذکر ہے۔ اس میں اس طرح کے

बूटाकर बानबीवीर पर चिकनीवार हो सकता था। और जुझे यह भी कहें कि कोसी कासी सिन्हावासी बस कर दो यह चिकनीवार हो सकता था।

जुझे बाद यह हुआ कि बनीवारों की और जगामवारों की और कागिरवारों की बावतियों बुर हो गयी और मुनको रोकन के लिए गम्हनमट को स्टेट में कानून चिकनीवारों नाफीक करना पड़ा। जिस कानून की पक्षा १ से १७ तक चिकनीवारों के कुछ हूबूब उसकीम फिय गय था। पक्षे १४ में हमने कहा दिया गया था। लेकिन जमीन की भूख और काज के हाजग को देखते हुए यह काफी नहीं हुआ। हदवार रियासत में जिसके गाव हाजग सबीन हुए और कम्युनिज्म (Communalism) बढ़ता गया और जिसके सिम बाता जिसेबाय बिलेकाल बरबी बरबी नाफिय हुआ। जुझे बाद ग्लूरी कमन नाफिय हुआ। जिसकी पक्षा १ के पक्ष महसूस और पर महसूस कलाम की बफ फहरिस्त बनायी गयी। यह सेन क्रिकेबाटा भी थी। रियासत के हाकाट बरबसे गये। बिप बानून के बरिबे बहुत ही उम्मीदिया हुयी जिसके नतामय बफ नही साबित हुए।

जिसके बाद कानून जगामियान चिकनी २४ फररी में नाफिय हुआ। जिस कानून से काफी उम्मीदिया हुयी। पक्ष २५ कानून जगामियान चिकनी के पक्ष हूर कास्टकार को जो कि जिस कानून के नाफिय होते बफ कास्ट कर रहा हो कफको चिकनी उसकीम किया गया। और बसका बसवाला कफका उसकीम किया गया यह कानून बाटे ही जगामवार को बसका करना शुरू किया और बहुत समझिना कि फसल पर भी जिसका बहुत बुरा बफर होता। जिस बरबीवीर रोकन के नय जिसमें यह उसकीम करना पड़ा कि कौलवार को १ साज के पक्षे उबका नही दिया सकता है और साथ साथ बहुत बुरा मेवार भी कायम किया गया। जेकिन मुक्त बर अफरीश के साथ यह कहना पड़ा है कि कानून जगामियान चिकनी बर बना एक यह जिस तरीके पर बना कि बससे कुछ अभी कफक यह गयी कि बरको जगाम और बाबक कास्टकारों को अपन हाथ में लिया और मुनका गरीब कास्टकारों को और जगामवारों को कुछ पालना नहीं हुआ। जमीनवारों की बाव दिया बकरीही बनी और जिसका यह बसक यह हुआ कि कौलवारों का बर बसका बका हो गया नुस जल्ले को गिपटन के सिम १९५ में बर कानून नाफीक किया गया यही यह कानून जगामियान है। जिस कानून में उम्मेद बनी थी यह कि बरनमट में यह उसकीम किया है कि बसक बिबाका बसका हल न होबाय बुर बफ एक हुररे किसी मसले को बहुनियत नगी बाय बाब पहले यह बिबा का बसका हल करन की बहुत बकल है। जमीन का बसका हल फिये बिना यह बसका हल नहीं हो सकता है जिसकि पहले जमीन का बसका हल करना होता। बिबियम हान यह भी बानी है कि जो कौलवार जमीन की कास्ट करने हैं जमीन दब बरक की मुहद भी बाय मुनको बसका न किया बाय यह पक्ष १ में कहा गया है

पक्ष ११ १२ १३ में जगाम की बिलहाही जिनिय रखी गयी है। जिसमें यह बाताया गया है कि हूर किसम की जमीन पर बाबा से बाबा फिलान जगाम किया जासकता है। सेन उम्मेद बाबा बाबा नही हाविक कर सकता। यह जो तरीक बाबी गयी है जिसके पहले जो

कानून का अंशम फसल का १/४ या १/५ हिस्सा आतामी गठन में जाता है और १२ ३/४ काष्ठ हासिल कर सकता था। यह रूप अंगुसो में था गया व और यदि य गा हासिल नहीं हुआ तो सें ३ काष्ठ टाइट को गन्धक करना था। जिस बचकानियाको रोना के स्थिति जिस कानून में यह सरमीन लायी गयी है।

जो बापय बाराजी होती है वह अबसेही में सब (Absaric Land) अपने पास रखा है वह सब काष्ठ पूरी गोतिवा करी खुल जाता है। कर तो ली जाता है। एक मामूली किसान के पास अब वह जमीन होती है जो सब का १/४ या १/५ भाग रखा है। और यह सब काष्ठ जिस जमीन को बजर रकता है। जिस जलवाही को रान के विना रखा है ५१ ५२ और ५३ में विजयाम किया गया है जिस अफा ने गलत छतर से यह काष्ठ रखा दिया गया है कि बारी बराजियात तो बा कमल से बाहर रहीं हो गयी है अब १ में और मुलको जोलन का विजयाम बरेगी। बाकबी छोरपर ५ जिसकी ने बापू म भी यह रखा रहन की बहुत अकलत थी जिसलिये आज यह सरमीन लायी जा रही है। यह अब जिनकाबी करन है।

अगर कानून भाग्युजारी बाराजी के बाबत का १९५४ कानून की बफा २ विभाग ६ की पढकर मुआम्मा करे तो सब काष्ठ हवा खुली बा बनेंग जिस में पास ती हथिय र हो। पहला हथियार यह है कि इसके बन्ना दूसरा यह है कि हाने बिरोपाबा और सीकरा है तबने बिदेनाल। म जोज किन्ने पास होपी यह सब काष्ठ रखा दिया जायगा। तहा बा नरकन यह है कि सब काष्ठ जो म तीन जोज सरमीन की गयी। तैनन जिसने साथ ही बफा ५१ और ५३ केक ही मान्य होगा कि तबने बफा १२ और ५३ के बिरतपादे पर मुहोन तहसील बायब कर की है। जिस तरह से बफा २ विभाग ६ पर हमला हुआ। जिसने बाब और भी हम जिस कानून को रखा तो अंशम अब बफा २ यह भी २ कि यह सरमीन ११ अंशम रोन दिया जाय। अब कि यह सब बास हब पर पकड़ आन अहा पकड़न की मुमानियत पर दी गयी है। जिसने पास भूमि यह बढा हुआ जमाता है बापिप रगाका यही सुचना है जिसके बारे में बाबसे घोषणी है। बाबसे तो यही घोषणी कि यह मु ब की म नाम बा मेवार लूना रहे और रिहायिश खुले बर्षे पर रहे। जिसने शिम गया करना है वह बाबसे घोषणी है और जिसने शिव बा विमवासी और बिरहावी अराय बाबा बा तरीबा बेहतर समझती है और वह मुआम्मा बिध बापून म है। जिस तरह से कानून लगावारी बाराजी का १९५ में लायी हुका। जिस कानून के लायीज हामने बाब कुछ हानात बचसे पाय। जिस तरह से हानात बचसे गये खुस तरह से बिध बबानीन में लकीरिया कर दी गयी। सब से बड़ी लकीरी बापून मानवारी बाराजी की बफा ४ म की गयी। जिस म मानापी मकबूब की टारीफ की गयी। इसके विध अब मूकया हू दिया गया। हैजाबाय प्यासत के दो हिस्से कर दिया गया। जो हिस्सा अन्धक और दूसरा हिस्सा दुष्कम समझकर अन्धक ने सिने ५ अकलत गयी और दुष्कम ने सिध ५ अकलत गयी और दुष्कम की बाब मुलकी सब काष्ठ जमीन मानापी मकबूबा माना गया। मुताबिकी के मुताबिक को बफा ४७ ४८ ४९ और ५

हूँ जून में यह कह दिया गया था कि हर एक गाँव को मायाशी मयबन के १ गुना तक बढ़ाना चाहिये। यानी हिस्से बन्दस के लोग पांच बीं बकड़ जमीन तक छोड़ेंगे व और हिस्से बन्दस के लोग पांच बीं बकड़ जमीन और बीं बकड़ गरी तक छोड़ेंगे व तैमि यह बिछनी बनी भिखार बीं कि अगर भिखारो हम एक हों बग उस दूर करे तो हमारे पास बिछनी जमीन नहीं ह कि सब के सिन जूसके बराबर हिस्से मिल जा सगे। भिखारियो हमारे बराबर बसततत न मुनासिब समझकर भिखार सब गुना मायाशी बकड़ज को पांच गुना कर दिया यानी निस्त कर दिया। बिछके बाद बस २८ के सिहाज से प्रोटक्ड टमट बीं जो बरीबी का हक ह जून में महकून कमानदार को सास सास रिजायते बीं गयी। भिखार तह से कानून कमानदारी बाराबी का बसततत (Development) होता रहा। तैमि भिखार से बींबी लकड़की गयी हुनी। बीं बीं हम चाहते ह यह भिखारो हूँ होनी बानी गयी ह। यह साधकर कानून पार्टी न यह मुनासिब समझा कि भिखार जकरी तमीमात आय। गुनाये भिखार भिखार से तमीमात ह भिखार न यह स्पिट भण हुवा ह कि आज हम क्या करना चाहते ह। चाहते हो साधून हो कि आज न भिखार हूँ बाराबी को बसततत के सामन बनि चाहते सरकार के सामन कानीय भिखार प्लान (Five Year Plan) पडा ह। जून में भिखार को बिछाया बहिनियत बीं गयी ह। गुनाये न हूँ बाराबी के कानीय भिखार प्लान के सिद्धिसे न गयी भल कहना कि—

‘Planning is the programming of the use of man power money and natural resources available to a country in the best interests of the community as a whole. Hyderabad a economy like that of the rest of India is mainly agricultural and the main need of the moment is increase in food production to meet the existing deficit and the needs of the growing population. With this end in view it will be seen from the figures which will appear hereafter that a major portion of the expenditure is on irrigation projects and development of agriculture. The next place of importance in the plan is occupied by social services to be followed by power and industry’

यह बीं प्लान में रखत हुये आज के कानून में बीं तमीमात कानी गयी ह नहीं बसततत के बिने न कहा ह। बकड़ी तौर पर यह गयी तमीमात है बिने के बिने से हम बसततत बिछते बीं पूरा कर सकते ह। बिने तमीमात के बीं बगराज ह जून में गयी है कि सब से पहले बसततत के सामन पिछके डाबी सास का बीं लकड़का रहा बूझा बराबर सिहाज किया गया ह। बिछके बाद कमानदार के सिन एक बीं हमको जाना पडा कयो कि कमानदार बीं बकड़की से महकून रखना बकरी ह। तीसरी बात यह है कि कमानदार को कानीय बिछत का महकून बूझाया भिखार चाहिये। गयी बगराज जून में सामन ह। बिने बगराज के साथ यह भिखार हूँ बाराबी के सामन यह बसतततत



रक सकते हैं? हमने बोक नीच मान ली है और खुदके खुद छूटक गी तिकागत के लिये हमको घरानेम करनी पडती है। मैं जानदेबल मेंबरान को बितमिगाया विलागा नाहता हू कि हमारे पास वो फौमिली होसिका मुकरर किया गया है वह किसकुल बस है और अगर खुदको हम नॉमिनल (Nominal) कहें तो ठीक है। नॉमिनल बिस नास्ते कि अगर हम खुदरे मुकाबल पर देखें कि किस तरह से फौमिली होसिका दिया जाता है तो मासूम होगा। मैं कहा के चीगर्व बापको बतसाव्या

According to the Homestead Act of America 160 acres is the family size holding

(Bell)

माननीय बहरमन साहब से मैं प्राचना करूँगा कि अगर मुझे पाच मलठ दिये जाय तो वो मवाब मैं लाया हू मुझे हानुस के सामन पेश कर सकूँगा

जी जी जी देखवुल — क्या मवाब अमेरिका से लाय है?

जी जीहरी — हा से भी लाया हू। बाप जरा भीरव रजिय

In Egypt 200 acres of Nile Valley land is the maximum and price will be paid in Treasury Bonds based on previous prices.

In East Germany under Soviet control, 250 acres can be held while a family unit is 12½ acres giving a ratio 1 : 20 between family holding and the maximum

In Italy the maximum is 741 acres

In Poland the maximum is 180 heciares or 475 acres of land

अगर हम बिन बाबात को अपाकेबरीक में रखें तो हमको मासूम होगा कि बापकी चीर पर कि टाबीस बोक कि फौमिली होसिका बहुत कम है। मैं तो धारे बागीरार और वट्टेबादी को बकाबत नही करता, लेकिन हाकाठ के बहुत हमको बर ठडे बिक से सोचना है कि कितना फौमिली होसिकर रकता बाहिरे। बाप ही बाप बिस कानून में भी बहुत नीचे हू। धक तो बितेहाबी अबाब। अबाब के बिकसिके में बहुत धी नीचे कही गयी है लेकिन यह हकामत पर मबरी गयी है। हासकि मैं बकीक हू मेरे पास बिराबत है और मैं बादी बिराबत करता हू

(Bell)

శ్రీ గోపాల గంగారెడ్డి — (ఎం.కె. అవతల్)

ప్రజాపరిచయ పరిషత్, పండుచెరు

అగ్రికల్ బిల్డింగ్ కమిటీ పోలవర డివీజనులోని ఈ రివ్యూ, లైసెన్స్ సెలక్షన్ పై కంపెనీ సమీక్షలను అనుమతించే చట్టం అగ్రికల్ రివ్యూ సెలక్షన్ పై కంపెనీ సమీక్షలను అనుమతించే చట్టం, అదే సూచిక ౫ చివరికి



సంబంధించిన ముఖ్య అని 'మేల అనేక ర' ముఖ్య పేషీలకాదే ప్రమా పర్యంతమున నంతంధించి  
పట్టి అందున ర దిక్కు ప్ప దీనిని ఎటువంటివ రు తీసుకువచ్చారు? వ్యవసాయములో  
అవధులప్పుడవారు తీ. ౨౩౫-? క బిట్టరులు ఎప్పుడారు —

అనుబంధంలో ౩ ఉ

అధికారాన్ని యేకపాట

వ్యవసాయ అవధుల ప్ప దీనిని పేషీలకాదే ప్రమా పర్యంతమున నంతంధించి  
అందున ర దిక్కు ప్ప దీనిని ఎటువంటివ రు తీసుకువచ్చారు? వ్యవసాయములో  
అవధులప్పుడవారు తీ. ౨౩౫-? క బిట్టరులు ఎప్పుడారు —

మేల గానల ఎంతవరకును 3 క అందులో ఉపయోగం వచ్చును అని పేషీలకాదే ప్రమా  
అందున ర దిక్కు ప్ప దీనిని ఎటువంటివ రు తీసుకువచ్చారు? వ్యవసాయములో  
అవధులప్పుడవారు తీ. ౨౩౫-? క బిట్టరులు ఎప్పుడారు —

అందున ర దిక్కు ప్ప దీనిని ఎటువంటివ రు తీసుకువచ్చారు? వ్యవసాయములో  
అవధులప్పుడవారు తీ. ౨౩౫-? క బిట్టరులు ఎప్పుడారు —

[illegible]

ಶಿವರು ಯಾವುದೇ ಆಧಾರವಿಲ್ಲದೆ

శ్రీ దాశర్ కాపీర్ — నీవు భూర్తచోక్తులు విజ్ఞానాభీరము విమలనీవు

(Laughter)







आपके कुछ बयानों की बजट-बाफाई है। जहाँ जहाँ आपका नाम आता है वहाँ आपका नाम है। तो आपकी मुलाजिमता इस सच में नहीं बनती है। हमको एक दूसरे के साथ बैठकर ठीक-ठीक विचार-विमर्श करना चाहिए।

हमने बहुत-सी बातें विमर्श-मकर-बाफू कि जिससे आपका जमान (जमीन) का नाम नहीं रह सकता है वह एक जितना-सी कदम है और मैं समझता हूँ कि जिसका बजट है ही यह विरोध हो रहा है मुलाजिमता या हो रही जिसके भी अब बजट है यह मैं आप में आपके सामने रखता हूँ। लेकिन आज जो यह सिद्धि जहाँ की बात जिसमें नहीं गयी है वह जहाँ की बात नहीं है यह अब बहुत बड़ी और जितना-सी चीज है। उससे मैं जिसका तो स्वागत इस लोगों का करना चाहिये था। लेकिन आपने तो यह भी नहीं किया यह अब बजटों का बात है।

कुछ बातें-बजट-मकर-न तो जिस चीज को माना है कि हमने जो सिद्धि रखी है वह तो आपका किया है लेकिन जो सिद्धि रखी गयी है वह बहुत ज्यादा है वह ठीक नहीं है। सिद्धि जिससे कम होना चाहिये। यह सबस्ट (Subsidiary) करने समय आपके सामने कुछ और मकसद होता कि हमारे सामने कुछ और मकसद है। बात यह है कि हम वरिष्ठ-महाराजा तैरके पर कुछ काम नहीं करना चाहते हैं। इस सब-बातों के बारे में सोचना पड़ता है। हमने १६ खस की आमदनी का सिद्धि रखी था वह ठीकी है जैसा हमारा सिद्धि है। लेकिन कुछ बातें-बजट-मकर-न यह सबस्ट किया कि १६ खस के बजाय १ खस करना चाहिये। लेकिन यह २ खस क्यों करने चाहिये जिसकी बजट तो मकर-न भी नहीं बजट-बाफी। मैं काफी ध्यान से आपका सुन रहा था। लेकिन जिसका बजट मुझे नहीं मिला। और यह जो २ खस का सबस्ट रखी गयी है उसने और १६ खस का जो सिद्धि हमने रखी है उसमें जैसा कौनसा बजट करके ६ कि जिससे आपके २ खस की हम उसमें करे? अब बातें-बजट-मकर-न को मैं पूछता हूँ यह आपने कहे सबस्ट किया तो अब होना कहा कि यदि हम आपकी बात मान के तो फिर हमारा बजट-मकर-न यह सबस्ट किया क्या मतलब है? हमें तो आपके हर बात का विरोध करना चाहिये जिसमें हमने २ खस सबस्ट किया। मुलाजिमता करना तो हमारा फज है जिसमें २ खस सबस्ट किया।

**श्री मन्नाजीराव मन्ना:**—क्या आप खुद सेंसर का नाम बता सकते हैं?

**श्री सचिवराज नाथवरकर बाबुलारे:**—श्री-मन्ना ने नाम नहीं बताया जाता है। आपका मैं श्री-मन्ना के बाहर नाम बताने के लिए तयार हूँ।

दूसरे एक बातें-बजट-मकर-न को मैं पूछता कि आपने २ खस की आमदनी कहे सबस्ट की तो श्री-मन्ना कहा कि हमें २ खस माहवार मिले हैं। मैं हमारे सामने २४ खस होते हैं। और आपके कहने के मुलाजिम हम यदि ३६ खस आमदनी रखते हैं तो यह हमने









कमीन बोकि इस बेलक हू असन पान लडी होगा और अबना म १ मा जाता होगा जिस तरह से तीस बरक जमीन का सबरेज निकाले तो सब पक्क हो जाय होगा ह बिचका सबरेज निकाले तो यह होगा कि महा की अक अरक जमीन म १ मन जाता गिळता हू लेकिन असम्भव हो यह हू कि अ जमीन म अक लडी निकाला हू और ग्रेड रावाकार की जमीन म १ मन ही निकाला हू। अगर यह हिसाब लगाय तो पाछ जाय ती प बेव मन भी अनाज नही निकाला अक अपर जसम होगा असलिय सीलिंग पिनाका के बिने यह फिट नही होगा हिंदुस्तान के हर आबमीबा नू पान छ छान पठने सी सापसी ६ पासी पा अर कुछ बढ गया होना म मानता हू

बी ग्ही बी बेलपाठे - बोलरेल सबर का हम सबरेज निकालना नही चाहते।

बी शेरराज साबराज बाबुमारे - न सायका मतकब समझ नही सका। हालांकि बालरेल सबर से ही सबर लेते हू लेकिन हिंदुस्तान के आबमीका सरासरी अल्प ६ पासी होता हू। छ पासी के हिसाब से हर बहार पर बि कम अनाज या बहूत ज म होगा हमारे बालरेल दोस्त कहते हू कि कमिनिस्ट पार्टी को गव बिजेक्शन म बो बोड (Vou.) तक से आम बले बूधरे पार्टीको के बहुत ज्यादा हू अरब पर सारी बाते होती हू अजि बूडिसे खसबा ठहना नी लही हू। लेकिन असलियत म क्या हुआ हू? बूधरी पार्टी की मन्मथन बायी और बूले सर पर ही साज हू। उनके सबरेज के हिसाब म मनको बहुत ज्यादा सीट पवन से से टुबरी अपसर लही आ सके। वेरे कहन का मतकब यह हू कि सबरेज का गामनाही असा होना हू। सारी बाते खुली हो जाती हू। ऐकिडकसी बूसका बोयी पावबा लही होता। कागजात पर अकफा पावबा हो सकता हू मुस यह समझन देना था कि बहाय बिचक कि सबरेज सकरेज या बाय डनी पर सीलिंग मुकरर की बाय मागबायी पर मुकरर किया जाना चाहिय। बोकि माक गुबारी को सायन होटी हू यह जमीन की हू विषय से होटी हू। जो सब सकज जमीन हू बूधम बिहना मुल्य निकाला हू बूधना अराज जमीन के छी सकज म नही निकाला जल्दी जमीन के छिम कनैडक और अराठपाठम तीन समय की सकज अनाज हू ऐकबात का मछ ठपकबा लही हू। यह बूधरा हो सकता हू। और सराज जमीन के छिम मराठबा म ४ से आठ बाय छक की सकज मागबायी म कबाय चकरर होता हू। मागबायी पर सीलिंग मुकरर करन से हर करन के साज बि साफ होना। बिस्लिय बन्धनमठ से मेरी प्रापना हू कि किस बीक को अपन पैशनवर रकबर बागबायी पर जो सीलिंग मुकरर किया हू और जो बूधरा सक मलकन बिहा गया हू कि सबरेज पर सीलिंग मुकरर किया जाय बीनोसे बहुत यह होगा कि मागबायी पर सीलिंग मुकरर किया जाय। अपीबिशन बनेस से हुमेसा बहुत सारे बहराबात होते हू। जिसके निरन्तर मुझ यह कहता हू कि बिमानबायी से अरराज स छिम बाते हो टुबरी बनेस बिचका न्याय करते। लेकिन किसी पार्टी का यह ध्यम हो बाठा हू कि जोबा नी मन्मी बीक बाय तो सी बूधका बिरोध हो करता ही चाहिय। मुझे अब बेल बाय बायी बि बाय बबलिया टापीन का बिज बाया या बूस बकत यह बिज पैस होने के पहले अपीबिशन भी टरक से हुमेसा ज्हा बाठा या कि असा बिज बाया चाहिय। लेकिन बिज बा

ही महीन विरोध करना शुरू कर दिया। अस्नातायाद के मारेबज मेंबरन कहा कि बच्चोंकी बर्बादिया टालिम देन का बिल अगर आप पास करेगे तो आपके भाष को ओकिबुलके अपना से नामवनी होती है वह न्य जावगी किसिय जबरिया गार्नि गही होनी चाहिये बिध तरह को भी हम कहते है खुसकी मुआयफा को जाती है। हर समय कहा कि सेंटरी १५ फाय होनी चाहिये तो ब होन कहा कि नहीं को सी समय डीपी चाहिये हमन कहा कि १६ रुपये सीरिया मकरर किया आय सी ने कहते है बी हजार कीबिये। हर बात में अस्नाताफ होता है। ओ डिमेबजर नेम होते है न मच्छी बातों न बराताफ तबी करते डिजिन जितपर डिमेबारी नहीं होती व बभी बलते है कनी माफबीट (Walkout) करने ह पभी रहते त कनी बातें है मया ही पसरा रहता है बयोवि जितपर बोभी डिमेबारी नहीं है। चीफ मिनिस्टर छाहेब है पूछा जाता है कि डेड सासुसे जिस बिल को जाने के बिये जानन भास किया खुसकी भाषन बोभी सक नहीं गया। बेरी हो बभी यह में भी मानता है। केकिन जब बिल पेश करते हैं तो कहते है कि बोभी जिसको पास न किया जाय। जिसको डिसेक्ट (acled commatic) की तरफ जान दीजिये हासावि किसिये डिमे भाष बी जहीनहूव करते है और जानकर बिसेके फिय बजितबास का प्रस्ताव माना गया बा। केकिन जब बिज साते हो कहते है कि जिसको बोभी रहन बीजिय। बोसे भी जब रि हम चाहते है कि बिसे सेवान में जिसको पास किया जाय

विरोधी दल से अब मातालीय उपस्थ -किर कहा है वैसा ही जिसको पास कर बीजिय।

बी शेबराज माधवराज माधमारे - वे कहते हैं कि हम मासबादोने पास बावने खुसि बप्यात करेव कि खुसकी मानवनी क्या है जिस तरहसे खुसकी कायदा होगा या गुनगान होगा। बाप तो किसान और मजदूरोंके मया है और बाप जिससे भी गाराफिक है कि ओर किसान की मानवनी क्या होती है। खुसा कहा है कि हम अपनी अपनी वास्तीडपुज सी ( Constituency ) में जावने ओयो से पूछेगे और खुसने बाव में जिसको हाकुस में पेश किया जाय सब हम जिसको पास करेगे।

बी श्री बी वेल्पावे — बोभी पास बीजिय केकिन बो हजार टीकिंग मुकरर कीबिये हुने बतराज नहीं है।

बी शेबराज माधवराज माधमारे —हम भावर पूछने और बाप न करेव जिसमें कोभी सपदा नहीं है। यह पछत है। असली बात तो यह है कि वैसे ही यह बिज पास होता है सी सब व न्याया बतरा देसगान की मुवमेंट (Movement) को है। बम्बल सी यिनोबा बावणी की मुहमद की बबहसे देसगाने की मुहमद ता डारयेको न्य गया है और अब यह बिल पास हो बाप तो कम्युनिस्ट पार्टी की मया से जब ही खुसक जाती है। जिसलिये वे चाहते है कि जिसको किसी तरह से सबाकत देना चाहिये किसी तरह से जाने डेकेन में सप्टेंबर देगान तक जिसको के जाय ताकि सब सक देसगाना वे ओनों से कुछ न कुछ बहने वे डिमे हमको समय



توس لڑ رہے ہیں ایک آرٹیکل میرے یہ تھا کہ ہم ایک رینولوسیوی بل  
( Revolutionary Bill ) لارہے ہیں لہذا آج دی جاوے اس بل  
کو ن اے ہوئے لہذا دی لو ( Land to the tiller )  
کا مر بلا نا ایک دوسرے آرٹیکل میرے تھا کہ وہ نہو ٹھلائے ایکٹور  
صاحب لے رہا نا جو ملک ہم لے معزز لڑ رہے ایک ہی ملک ہے جو ویرن  
ڈوڈ ( Western Democratic ) جی کہ جانا  
( China ) اور رسل ( Russian ) میں بھی جی نہ عصب  
لط ۱ سے ۱۱ آہوں لے لہذا اور سو اسٹ حکموں میں جو ملک ہے  
ہاور کے نام لے رکھی اس کے سب سے بعد ہے ایک جانی اور جو ادھوں کا  
قصہ ادا ہے ان سے دی ہے جانی کی دم پر جانی پھر رکھا کہ نہو سنا ہے  
دی لے اوں لے ہو جانی گا کر لہا نا نہ در سکا نہ کسی لے اوں کے  
حسم او جانی لہا کر لہا نہ ہو ہوار ہے ویرن ویرن ہو بھے آرٹیکل میرے  
یہ لہا ہے کہ ان طرح ٹولنے سے کوئی حر جانی نہیں لکے گی میں ہو آرٹیکل  
میرے آج لڑ رہی ہیں سے صاف طور پر نہ کہوں گا کہ اوں کا راسہ الگ ہے اور عمارا  
راسا الگ و جس طرح پر لہذا ریس ( Land Reforms ) لانا چاہے  
میں ہم ان کو الٹ ( Adopt ) جی تو سکتے اس لیے آج کے آج ہی  
طرح کے اعتبار سے جسے ہوئے کہ آج اس کویش میں لہا نیک کاساب ہوں گے  
میں نہو جی ہاور کے نام لے رکھا چاہوں پھر کے ملک لے آج پاس  
جو مہلک نا اٹیک ہولڈنگ رکھی ہے وہ آج اپنے خاص حال کے لحاظ سے رکھی  
ہے جانا ( China ) میں جو مہلک رکھی گئی ہے اس کے سب سے ڈاکٹر کا نا  
کا وہ ناں پڑھا چاہے جو انہوں لے جانا ہے وہی نہو دنا تھا اگر وہ ناں دیکھا  
جائے تو سا راج ہو سکا ہے کہ جانا میں کاسلنگ رکھی گئی ہے وہاں خاص  
طور پر اسے لہا لیں جو جانا ہے رواج کر سکتے ہوں اوں کو رواج  
دیے کی سب سے رکھی گئی ہے کہ وہ اپنی رواج کو بحکم کر سکتے ہیں لہذا  
جو مسئلہ تھا اوں سے بنا گیا اور جو ضروری پڑا ہو رہی تھی وہ اس طرح محدود  
ہو گئی معارفہ کی پڑھانے کے لیے وہاں اسے ہی طرح سے اپنا رکھے گئے جیسا ملک  
ہو نا ہے وہاں اسی سب سے قانون بنا نا چاہے لیکن جسا کہ میں نے جانی کا قصہ  
کہا اوں کے مطابق ہلا سوچے سمجھے وہاں کی طبع دھا رہی ہے ہم کو تو نہ  
دیکھا چاہے کہ وہ لہذا پالیسی اس حد تک پروگرسو ( Progressive ) ہے  
اور وہ کلاس ہو رہی ہے نا میں ہاور کے نام لے ایک اور حر رکھنا چاہوں  
ایک آرٹیکل میرے تھا کہ ۱ ایک رینولوسیوی بل ہے جو ہم لارہے ہیں آزادی کے  
بعد ہم لے بعض نمائند کار نا لے اعام دیے ہیں اوں میں سب سے بڑا کار نامہ جو  
سو رواجوں کو ہم کرنا تھا دوسرا کار نامہ محاکرات اور اعوامی لینڈس کو ہم کرنا تھا



نمسی فام کی بھی وروسی نے سیادی طور پر جو حور رنھی ہی و دھرونگا آب و  
 ہو، معلوم ہے، ہندوستان کی مسجد آبادی روزی ہے آپ سے چلے کی ہی حکومت  
 اس طرح کی ہندوئی حاصل کرنے کے لئے ہے، اگرچہ اس عمل کی لائے کی لوہ کی  
 ۳۸۸ کی گروں وارس نمسی فام ہوئی بھی اوس نے سان کا ڈھ

It has been found by experience that unless land is owned by the tiller his incentive to production does not reach the optimum point. Because of the absence of any guarantee that he would get the full benefit resulting from the improvement he has no desire to make any improvement in land he cultivates. The improvement if any made by him will only enhance the rate of rent which he has to pay even if he is allowed to enjoy security of tenure.

یہ ہوا گروں کی رسی کی روت با | مام ہے دوسری جہ اس میں ٹسٹ کی ہوا ہے  
حوالہ بطور لکھی ہے

Land should be held for use and the cultivator should have permanent and heritable right of cultivation in land. We define the cultivator as one who puts in a certain amount of manual labour in cultivation.

یہ آپ کی فام کی ہوتی کسی کی سہولیات ہیں۔ مادہ و راہ کمی لے بھی اپنی سہولیات میں ہی کہا تھا کہ جب تک کوئی شخص اپنی محنت کا کوئی حصہ رعایت میں نہیں لگاتا جب تک کسی شخص کا میں مونس آب اکرم (Main sources of income) رعایت یہ ہوا تو کوئی طور نہیں تھا چاہے کم و زائد اس میں کوئی تبدیلی کیجئے اگر آپ اپنی رعایت بدل دینگے تو ہم چھوٹے کہ واپسی طور پر آپ نے ایک قدم اگے بڑھانا ہے۔

دوسری حراس رتوں کے متعلق ہے میں آپ کے ماتھے رٹھوگا مادھو راو کہی سے ملے  
 ایک ہروا نہیں پھر ڈگی بھی اوس نے حیدر آباد کی رزائے کے ساتھ میں حوا اور  
 رٹھیں اولے کے دکھنے سے معلوم ہوگا نہ ہمارے ہاں (۴) و عبد ارحباب مال حاد  
 کے حصہ میں رہی ہیں اور (۵) پوسٹ ٹیس کے حصہ میں بھوجہ نہیں ہے ۶  
 لکھا ہوا کہ مرھوڑی میں ایک ہائی حصہ رساں ۷ پند داروں و مالکن آراسی کی  
 ملکیت سے تکل کر مارواڑوں اور ماھوکاروں کے پاس چلا گیا ۸ رتوں سے ہاں میں  
 سائے ہوں وہ نہیں ہیں نہ حیدر آباد کے اندر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک  
 ہائی حصہ اسے لوگوں کے حصہ میں چلا گیا ہے جو خود رتوں میں تھے وہاں آباد  
 اور اور ایک آباد کی حالت میں تھے مادھو راو نے ہاں لیا ہوا کہ اور گناہ  
 میں (۹) حصہ اسے لوگ ہیں جو پندر ایکڑ ہیں رٹھیں ہیں راجور میں (۱۰) حصہ  
 اسے لوگ ہیں جو پندر ایکڑ ہیں رکھ رہے ہیں اور پورے حیدر آباد کے اندر چاہ

انکر۔ ہم میں رکھنے والے (۸۳) فیصد لوگ ہیں اس سے کیا واضح ہوتا ہے اس طرح کی اگر آپ سلیکٹ رکھیں تو معمولی ریسٹ رکھنے والوں کو اب کسی ریسٹ دینے میں متعدد نو دیکھ کر ڈا آب ڈیہہ سکے ہیں کہ حیدر آباد میں ریسٹوں کا ۱۰ حل ہوگا زمینوں کی حالت دن دن اب بھی جارہی ہے لیکن اب ان کو سدھارنے کی طرف توجہ دی جا رہی ہے

رہ کے ناپے میں مادھو راو کسی کی سفارشات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ چونے اور یک آباد اور عہان آباد کے (۴) ولسن کا ریمج کتا ہے۔ عہان آباد ور رامپور کے داب میں آج بھی ایسا ہی رہا ہے۔ یہ کہ مالگوری گروہ دو سالوں میں اس میں ایک میں کی ریس کی ضرورت سمجھ گئی ہے۔ بدواری مہوں میں ماہ کی وجہ سے لگان میں بھی ایسا ہوا لیکن بھیکہ طلب آ رہا ہے تو ہر رہ کا خارگنا مانا چ گیا ورک اوٹ کر کے ڈا ساد ہو سکی ہے میں بری ریسٹ کے آرسل میں سے پوچھا جا رہا ہوں ہم نے نہ اس میں بھی کیا کیا کہ آہ سو آہی کی حوسلیک بر لنگی ہے اس کے ساتھ انکرخ کو بھی ورک اوٹ کرنا ضروری تھا کئی ریسٹ اور حلکا ریسٹ کے بارے میں کیا اشارہ ہو سکتا ہے؟ پھر کے لحاظ سے ورک اوٹ کا حالہ ہو معلوم ہوا وہاں کی بری ریسٹ مانچ انکر حلکے کے مساوی ہوگی گویا ایک انکر بری ریسٹ نالیج انکر حلکے کے مساوی ہوگی اس لیے جب لنگیسی عام ہوگا تو اسکو اندر کے لحاظ سے ورک اوٹ کرنا ہوگا اس کی سیکڑ ریڈنگ کے درمیان میں اگر ہم کو موقع ملے تو مختلف قسموں کی ریسٹوں کا صحیح اشارہ اندر کے انکرخ میں لکھ سکیں گے اس میں کیا ہے کوما اورخ ہوتا ہے

دوسری خبر ۴ ہے کہ مادھو راو کسی کی ریسٹوں میں یہ کہا گیا ہے کہ حیدر آباد کے اگر کلچرل لہریس (Agricultural labourers) پر غرض کا کیا پوچھا ہے۔ یہ ۹ ع میں یہ رپورٹ ساج ہوئی اس میں یہ کہا گیا ہے کہ برتا (۴) روپہ کی ریسٹ غرض کا پوچھا ہے۔ ہندوستان میں بھی جی حالہ ہے اور یہ انداز لگانا گیا ہے کہ ہندوستان کا کل سکار دنیا میں سب سے زیادہ بفرور ہے۔ ہزار ہا سال سے اس سے لگان وصول کیا جاتا ہے اسی صورت میں ہمارا اس سے یہ پوچ کرنا کہ وہ ماہ یا ہر گنا معاویہ دیکر ازانی حاصل کرے گا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔ یہ ناممکن ہے اس لیے کہا ہے کہ ہم حیرتہ طور پر اراضیات ضبط ہیں کون سے اور کم معاویہ دیکر لنگ لا رہے ہیں ریسٹ حاصل ہیں کر سکتے ہیں اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا اب ہی کی کمی ہے جو اندر کے نکالے۔ برہواؤ اور ملکبانہ کے ناپے میں کم آرکم اب اس کی نو نامدی کہیں اس لیے ان دفعات میں جو بھی کمزوریاں اور حاسان ہیں اور حکی طرف ہمارے آرسل دوسروں سے نساہر کیا ہے ان کو ن ل سے دور کرنا چاہیے۔ یہ قانون جب ہی سہہ ہے اگر ہم





میری فی ڈی ڈسٹریکٹ آف می گورنمنٹ سے وجہ پکے ہیں گراں جہزے  
جہزے کسانوں کو مجبور کر کے کہ وہ اپنی زمین جہز دیں تو یہ عطی ہوگی اسلئے  
کہ وہ زمین سے محبت کرتے ہیں اس حرکتو الٹی کے طور ملحوظ رکھا ضروری  
ہے تو آپریشن فارنگ میں ہم کہتے ہیں کہ رے رے ریسرچو رے لے لکھے  
ہی ہوئے ہیں جہزے کسانوں کو اکسپلائٹ کرتے ہیں ہم دیکھ رہے ہیں کہ  
ناکار ہیں بھی اس میں ہو رہا ہے ایک سطح حوسکہ ری سکا ہے و ملنا ہی میں  
میں لحاظ سے میں نہیں کہ کسانوں ناکار رہو سم کے بارے میں سچی میں کی  
جاں چاہئے

دوسری چیز یہ کہ میں کاپو بر کی تعریف کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے میں پکٹ  
۸ ۹ ۱۰ کے سکشن ۳۴ میں یہ ہے کہ

Sec 84 Unless the income by the cultivation of such land  
will be the main source of income of the landlord for his main  
tenance

یہ شرط انہوں نے پرنسپل ڈسٹریکٹ میں لئے وہ رکھی ہے ساتھ ہی ساتھ اگر  
بھاری کسی نے حیطہ بنانا ہے وہی کسٹار ہو سکا ہے حوزہ میں خود بھی  
حصہ لے لے مالک زمین سے و اس لیا جائے تو اس کسان سے جس نے اپنی زمین رکھ  
کی ہے اور اسے کافی فائدہ پہنچا ہے تو زمین و اس لیا جائے تو اسے صرف و سک  
ہولڈنگس تک و اس لئے کی اجازت دی جائے ان شرائط کے تابع زمین و اس لئے کا  
حق ہو جائے

میں میں حور میں سڈولڈ کسٹس کیلئے رکھی گئی ہیں وہ اس لی میں ہیں  
ہیں

بہتری چیز یہ کہ حد دی ہوئی مدت پانچ سال کیلئے رکھی گئی ہے ما ہو راو  
کسی نے بھی یہ رکھا ہے نہ اصول غلط ہے میں سمجھا ہوں کہ لٹرائی ہاوس  
اسکی و مباحث کریں میں بوجہ کرتا ہوں کہ سنہ ۱۹۳۷ ع کے بعد حد دی گئی نام  
جس کی حاجت میں ہیں میں سمجھا کہ مرید نہیں ہٹا کرے سے یہی طریقہ آج ہو  
حر کرنا چاہئے میں وہ عمل میں آئیگی

8 00 p m The House then adjourned till Three of the Clock  
on Thursday the 9th April, 1958